ٹیکسٹ بُک

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

2

Wizz Publishers

وِز

اُردو لازمی

برائے جماعت دوم

ڈاکٹر علی محمد خاں

پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور

Wizz Publishers E-Sample

پیش لفظ

حالیہ یکساں قومی نصاب کے پیشِ نظر جب ہم نے ابتدائی جماعتوں سے لے کر ساتویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کے لیے وِز اُردو گرامر ورک بُکس کا سلسلہ ترتیب دیا تو اسے والدین اور اساتذہ کرام نے بہت سراہا اور سبھی لوگوں نے اصرار کیا کہ وِز پبلشرز کے زیرِ انصرام پرائمری اور ایلیمنٹری سطح کے طالب علموں کے لیے ٹیکسٹ بکس بھی ضرور بالضرور ترتیب دیں تاکہ یہ سلسلہ مفید سے مفید تر ثابت ہو۔

یہ ایک مُسلّمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تشکیل و تزئین میں اس کے قومی نصاب اور اس کی قومی زبان کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ چناں چہ ہم نے اس ضمن میں اپنے نِصف صدی سے زیادہ تدریسی و تصنیفی اور تحقیقی تجربے کی روشنی میں ٹیکسٹ بُکس کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے جو بالخصوص درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے:

- تمام اسباق کا متن نصاب کے عین مطابق، معیاری، دل چسپ، روز مرّہ زندگی اور مشاہدے کی خوبی لیے ہوئے ہے جسے بچّے بآسانی اپنے گردو پیش سے مماثل کر کے دیکھ سکتے ہیں۔
- ہر سبق سے پہلے ”حاصلاتِ تعلُّم، سوچ کر بتائیے، مزید جانیئے“ اور سبق کی تدریس سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات موجود ہیں۔ اگلے صفحے پر متعلقہ سبق کے پڑھائے گئے حصّے کے فوری جائزہ اور سبق پر طلبہ کی توجہ مرکوز رکھنے کی غرض سے ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے تحت مختصر سوالات، اہم الفاظ اور ان کا الف بائی ترتیب سے تلفُّظ دے دیا گیا ہے۔ ”سبق / نظم سے سیکھا“ کے تحت مجموعی طور پر سبق کے اہم نِکات بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ سبق سیکھنے کا عمل تاثر سے بھرپور ہو۔
- کتاب میں نصاب کے تقاضوں کے مطابق بچّوں کے معروف شاعروں کی نظمیں شامل ہیں جب کہ ہر نظم کے آخر میں شاعر کا نام دے دیا ہے۔
- نظموں میں تمام اشعار کی صحت کا خیال رکھا ہے اور بچّوں کی آسانی کے لیے اہم الفاظ پر اِعراب دیے ہیں۔
- کتاب کو متن کے مطابق موزوں اور دیدہ زیب تصاویر سے مزیّن کیا گیا ہے۔
- طالب علموں کی آموزش کی جانچ پرکھ کے لیے ہر سبق کی تفہیم کے حوالے سے مختصر سوالات، کثیرُ الانتخابی سوالات، قواعد و انشا کے اصولوں پر مبنی سوالات اور بچّوں کی علمی تربیّت کے لیے اُن کی ذہنی سطح کے مطابق سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔
- کتاب کی تیّاری میں ہم نے املا و انشا کے جدید اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔
- تمام کتاب میں ضروری الفاظ پر اِعراب، مرکّبِ اضافی قبیل کے الفاظ پر اضافت کی زیر اور مشدّد الفاظ پر تشدید دی ہے، جو ہماری کتاب کی اضافی خوبی ہے۔
- قوی امید ہے کہ ہماری یہ کاوش واجب الاحترام والدین، معزز اساتذہ کرام اور ہمارے ہونہار طلبہ کو پسند آئے گی اور یقیناً اسے پذیرائی حاصل ہو گی۔

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ

ڈاکٹر علی محمد خاں
پروفیسر آف اُردو (ریٹائرڈ) ایف سی کالج، یونیورسٹی، لاہور
وِز (wizz) پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

وِز پبلشرز علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

پروجیکٹ ڈائریکٹر : محمد احمد		گرافکس : وِز آرٹس	
پروجیکٹ کو آرڈینیٹر : جوّاد طاہر		ڈیزائنر : محمد دانیال سلطان	
مصنّف : ڈاکٹر علی محمد خاں		کمپوزر : حافظ عبدالحسیب عمّار	

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحات
	پہلی سہ ماہی	
۱	حمد (نظم)	۳
۲	نعت (نظم)	۱۰
۳	بچّوں پر حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شفقت	۱۶
۴	وقت کی پابندی	۲۱
۵	ہمارا پرچم، ہمارا وقار (سنانے کا سبق)	۲۷
۶	سیر وسیاحت	۳۰
•	جائزہ نمبر ۱	۳۵
	دوسری سہ ماہی	
۷	بادل (نظم)	۳۷
۸	عظیم راہ نما	۴۳
۹	پیشے	۴۹
۱۰	اچھے اخلاق (نظم)	۵۰
۱۱	دوستی (سنانے کی کہانی)	۵۵
۱۲	پودے لگائیں	۵۶
۱۳	موسمِ برسات (سنانے کا سبق)	۶۱
۱۴	قائدِ اعظمؒ (نظم)	۶۲
۱۵	ماحول اور صحت	۶۸
۱۶	ٹریفک کے اُصول	۷۳
•	جائزہ نمبر ۲	۷۹
	تیسری سہ ماہی	
۱۷	علّامہ اقبال (سنانے کا سبق)	۸۱
۱۸	ریل کا سفر	۸۲
۱۹	ایمان داری (نظم)	۸۷
۲۰	آنکھ مچولی	۹۳
۲۱	پہیلیاں (سنانے کا سبق)	۹۹
۲۲	چھوٹی چیونٹی (نظم)	۱۰۰
•	جائزہ نمبر ۳	۱۰۵
•	فرہنگ	۱۰۷
	• • •	

Publishers E-Sample

حمد (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سوال سمجھ کر اُس کا جواب دے سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ۷۰ کثیر ُالاستعمال اَرکان درستی سے پڑھ سکیں۔
- ٹیلی ویژن، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔
- واحد سے جمع بنا سکیں۔
- جملوں میں رموزِ اوقاف، سکتہ اور ختمہ کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔
- اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند، ناپسند اور دِل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- ہم کس کی عبادت کرتے ہیں؟
- ہمیشہ رہنے والی ذات کس کی ہے؟

مزید جانیے:

- ہمیں اللہ تعالیٰ کا شُکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں لاتعداد نعمتوں سے نوازا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

حمد (نظم)

خاص الفاظ	اَفضَل	بَسایا	دَر	ڈالی	عَالَم	گُلشَن

سارے جہاں کے مالِک، سارے جہاں کے والی
تیری ہے ذات اَفضل، تیری ہے شان عالی
تُو نے اُگائے سارے پھل، پھول اور پودے
دُنیا کے باغ کا ہے تُو، ابتدا سے مالی
تُو دو جہاں کا داتا، تُو دو جہاں کا مولا
کوئی بھی تیرے دَر سے آتا نہیں ہے خالی
تُو نے بنایا عالَم، تُو نے بسایا عالَم
کرتی ہے ذِکر تیرا، گلشن کی ڈالی ڈالی
یا رَب! ہماری تجھ سے اِتنی ہی آرزو ہے
جائیں نہ تیرے دَر سے خالی تیرے سوالی

(اشرف نقوی)

ٹھہریے اور بتائیے

- کس کی ذات افضل اور کس کی شان عالی ہے؟
- گُلشن کی ڈالی ڈالی کس کا ذِکر کرتی ہے؟

نظم سے سیکھا

- سارے جہاں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
- ہر کوئی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

نظم کی خواندگی درست تلفّظ سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اُسے ”حمد“ کہتے ہیں۔ ہر شعر کے اختتام پر بچّوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں ان نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ بچّوں کو ہم آواز الفاظ کی تعریف بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں کو نظم میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کرنے کے لیے کہیں۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دنیا، جہان	عَالَم	زیادہ اچھّا	افضل
باغ	گلشن	دینے والا	داتا
مالک	والی	ٹہنی، شاخ	ڈالی

آپ کیا سمجھے؟

۲ مثال کے مطابق کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیں۔

کالم ”الف“	کالم ”ب“
سارے جہاں کے مالک، سارے جہاں کے والی	دنیا کے باغ کا ہے تو، ابتدا سے مالی
تُو نے اُگائے سارے پھل پھول اور پودے	تیری ہے ذات اَفضل، تیری ہے شان عالی
تُو نے بنایا عَالَم، تُو نے بسایا عَالَم	جائیں نہ تیرے دَر سے خالی تیرے سوالی
یا رَب! ہماری تجھ سے اِتنی ہی آرزو ہے	کرتی ہے ذِکر تیرا، گلشن کی ڈالی ڈالی

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حَمد کسے کہتے ہیں؟

____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

(ب) سارے پھل پھول اور پودے کون اُگاتا ہے؟

(ج) سارے جہاں کا مالک اور والی کون ہے؟

(د) ہماری اللہ تعالیٰ سے کیا آرزو ہے؟

آپس کی بات

۴ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پوچھے گئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

(الف) مسجد کے میناروں کے وسط میں کیا ہے؟

(ب) یہ کون سا درخت ہے؟

(ج) مسجد کے میناروں کا رُخ کس طرف ہے؟

E-Sample Publishers

لفظوں کی دُنیا

۵ تصویر پر غور کریں اور مثال کے مطابق معمّے میں سے ان تصاویر کے نام ڈھونڈ کر اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور نیچے لکھیں۔

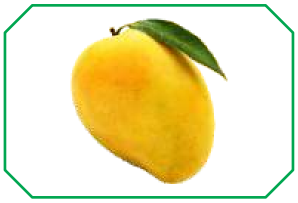

آم

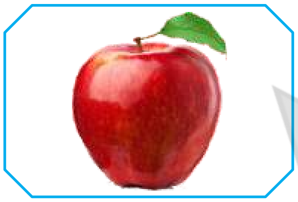

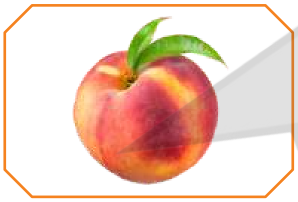

ب	بھ	د	ل	ٹ	ج
س	ے	ب	آ	ڑ	و
ا	ن	ا	ڑ	آ	م
ا	ن	گ	و	ر	گ

اُردو قواعد

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں، ان میں ختمہ (۔) اور سکتہ (،) کو نمایاں کیا گیا ہے:

- میں نے دکان سے سیب، انگور، انار اور مالٹے خریدے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیکھنے کو آنکھیں، سُننے کو کان، بولنے کو زبان اور سوچنے کو دماغ دیا۔

٦ دیے ہوئے جملوں میں سکتے اور ختمے کا استعمال کر کے اُنھیں دوبارہ لکھیں۔

(الف) شیر چیتا بندر اور ہاتھی جنگل کے جانور ہیں

(ب) صبح شام دن اور رات اللہ نے بنائے ہیں

(ج) میرے پاس نیلے کالے سبز اور سرخ رنگ کی پنسلیں ہیں

Vizz Publishers E-Sample

۷ مثال کے مطابق کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

واحد	جمع
گھوڑا	انڈے
کتّا	پراٹھے
انڈا	طوطے
پراٹھا	پرندے
طوطا	گھوڑے
پرندہ	کتّے

آؤ پڑھیں

۸ دیے ہوئے ارکان ایک منٹ یا اس سے کم وقت میں پڑھیں:

اب	پا	تا	جا	با	تا	دا	را	خا	سا
ثا	طا	عا	خا	کب	لا	ما	تا	وا	صا
بو	پو	لَو	ٹو	جو	چو	حو	دو	رو	سو
شو	طو	عو	غو	مو	لو	نو	تو	ہا	ہو
بے	پے	تے	ٹے	ثے	جے	خے	پے	ڈے	رے
بی	پی	ٹی	ڈی	سی	کی	گی	لی	نی	ہی

Wizz Publishers E-Sample ®

۹ ٹیلی وِیژن سے کوئی سے تین جملے پڑھیں یا سُنیں اور پھر اُنھیں لکھیں۔

آؤ لکھیں

۱۰ مندرجہ ذیل تصویر کا بغور جائزہ لیں اور اس کے بارے میں کم از کم تین جملے لکھیں۔

عملی کام

۱۱ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں:

E-Sample Publishers

نعت (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اَشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- انفرادی آوازیں سُن کر اُن کی آوازوں کو دُرست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں، مثلاً "ن + ا + ن" سُنیں تو اِنھیں ملا کر لفظ "نان" بنا سکیں۔
- سوال سمجھ کر اُس کا جواب دے سکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- اللہ تعالیٰ کے پہلے اور آخری نبی کا نام بتائیں۔
- نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

مزید جانیے:

- نبیِ کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام محمد (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) جب کہ والدہ نے احمد (خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) رکھا۔

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتایئے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتایئے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

نَعت (نظم)

خاص الفاظ	اِطاعَت	حَکَم	رَحمَت	سَعَادَت	فَضِیلَت	ہِدایَت

خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبیؐ
ضرورت جہاں کو ہدایت کی تھی
ہمارے نبیؐ جو ہیں رَحمت تمام
ہمارے نبیؐ ہیں محبّت تمام
نبیؐ کو حَکم ہم بنائے رہیں
نظر ہم نبیؐ پر جمائے رہیں
نبیؐ کے سِوا کوئی رہبر نہیں
جہاں میں کوئی اُن کا ہم سر نہیں
نبیؐ جو سراپا ہیں سچّائی کے
نبیؐ جو نمونہ ہیں اچھّائی کے
محبّت کریں ہم ہر اِنسان سے
یہی ہم نے سیکھا ہے قرآن سے
سعادت نبیؐ کی اِطاعت میں ہے
فضیلت نبیؐ کی اِطاعت میں ہے

(حکیم محمد سعید)

ٹھہریے اور بتائیے

- رحمۃٌ للعالمین کون سے نبی ہیں؟
- ہم نے قرآن مجید سے کیا سیکھا ہے؟

نظم سے سیکھا

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم سراپا رحمت ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت میں سعادت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

نَعت کی خواندگی درست تلفُّظ اور روانی سے پہلے خود کریں، پھر بچّوں سے کروائیں۔ بچّوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ جس نظم میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی تعریف بیان کی جائے، اسے "نَعت" کہتے ہیں۔ بچّوں کو بتائیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ بچّوں کو تلقین کریں کہ جب بھی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا نام پڑھیں، سنیں یا لکھیں تو ہمیشہ درود پڑھیں۔ بچّوں کو درود پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ امتحان میں اسلامی مواد کی صورت میں اُن کے لیے متبادل سوالات شامل کیے جائیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِطاعت	فرماں برداری	سعادت	نیکی، بھلائی
حَکَم	فیصلہ کرنے والا	فضیلت	بڑائی
سراپا	تمام تر	ہم سر	برابر کا

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق مناسب الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) یہی ہم نے سیکھا ہے ______________ سے

(ب) ضرورت جہاں کو ______________ کی تھی

(ج) ______________ نبیؐ کی اطاعت میں ہے

(د) نبیؐ کے سِوا کوئی ______________ نہیں

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو دنیا میں کس لیے بھیجا؟

____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روزمرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

(ب) ہم نے قرآن سے کیا سیکھا ہے؟

(ج) سعادت اور فضیلت کس کی اطاعت میں ہے؟

آپس کی بات

۴ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ اس میں کیا دکھایا گیا ہے؟ اگر آپ اس جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ (زبانی)

لفظوں کی دُنیا

۵ حروف کی آوازیں سُنیں اور اُنھیں ملا کر لفظ بنائیں اور سامنے لکھیں۔

ا ی ن د	
ت م ح ر	
ت ب ح م	
ت د ا ع س	
ت ع ا ط ا	

اُردو قواعد

تصاویر میں اُن کے نیچے دیے گئے الفاظ ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔

۶ مثال کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) "بڑا" کا متضاد ہے:

(الف) کم (ب) زیادہ (ج) برابر (د) چھوٹا

(ii) "اچھّا" کا متضاد ہے:

(الف) بُرا (ب) بھلا (ج) خوب (د) نیک

(iii) "گرمی" کا متضاد ہے:

(الف) بہار (ب) خزاں (ج) سردی (د) برسات

(iv) "نیک" کا متضاد ہے:

(الف) نقصان (ب) بد (ج) کمی (د) بہتر

آؤ پڑھیں

۷ دی ہوئی نظم پڑھ کر سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ہر اِک مقام سے ہے اونچا مقام ان کا
صادِقؐ ہیں وہ امیںؐ ہیں احمدؐ ہے نام ان کا
اسلام بن کے پہنچا گھر گھر پیام ان کا
کلمہ پڑھیں مسلماں ہر صبح و شام ان کا
سب مشکلوں کا حل ہے
دینی نظام ان کا

(قیّوم نظر)

Wizz Publishers E-Sample

(الف) کس کا مقام سب سے اونچا ہے؟

(ب) ہماری مشکلوں کا حل کس نظام میں ہے؟

(ج) صادِقؐ اور امینؐ سے کون مراد ہیں؟

(د) مسلمان صبح و شام کس کا کلمہ پڑھتے ہیں؟

آؤ لکھیں

٨ پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

عملی کام

٩ نعت زبانی یاد کریں اور گروہ بنا کر ایک دوسرے کو نعت کے اشعار لَے اور آہنگ سے سنائیں۔ آخر میں بتائیں کہ کون سا شعر آپ کو سب سے اچھا لگا۔

١٠ اس نظم میں سے ایسے الفاظ چُنیں جن کے آخر میں "ت" آتا ہو، جیسے: فَضِیلَت، اِطاعَت۔

١١ خوش خط لکھیں:

مَحبّت	حُکَم	ہم سر	سچّائی	فضیلت

Publishers E-Sample

بچّوں پر حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی شفقت

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختصر کہانی سُن کر اس کے خاص نِکات زبانی سُنا سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سُن کر مخصوص ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے دُرست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں، مثلاً: ”راگ“ سے / ر / ہٹا کر / س / لگا کر ”ساگ“۔
- ایک منٹ میں کم از کم چالیس (۴۰) اختراعی ہجّوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور اِرد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے تحریر کر سکیں۔
- لائبریری میں اپنی پسند کی کتاب منتخب کر سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- بچّوں پر رحم کرنے سے کیا مراد ہے؟
- کیا آپ اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں؟

مزید جانیے:

- حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور حضرت حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے نواسے تھے اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اُن سے بہت پیار کرتے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتایئے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتایئے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

بچّوں پر حُضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شفقت

خاص الفاظ	اخلاق	بے حد	حق دار	رحمت	شفقت	عنایت

اِنسانی اَخلاق میں ایک بڑی پسندیدہ صِفَت رحم اور پیار ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رَحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

یوں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب اِنسانوں سے ہی شفقت سے پیش آتے لیکن بچّوں کے لیے تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت تھے۔ جب کوئی بچّہ ملتا تو سلام کرنے میں پہل کرتے۔ پیدل چلتے ہوئے کوئی بچہ مل جاتا تو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے۔ جب بھی کوئی نیا پھل پیش کیا جاتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ محفل میں موجود پہلے سب سے چھوٹے بچّوں کو عنایت فرماتے۔ بچّوں کو چومتے اور پیار کرتے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ اقرع بن حابس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نبیِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بوسہ لیتے دیکھا تو کہنے لگے: میرے دس لڑکے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی سے بھی ایسا نہیں کیا، یہ سن کر رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"جس نے کسی پر رحم نہیں کیا تو اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔" (صحیح بخاری، حدیث: ۵۹۹۷)

نبیِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عید کے دن ایک یتیم بچّے کو غم زدہ دیکھا تو اسے گھر لے آئے، اُسے والد جیسی محبّت سے نوازا، نہلایا، دُھلایا اور نئے کپڑے پہنائے اور اپنے نواسے حضرت حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ہم راہ اسے بھی لے کر عید گاہ میں تشریف لے گئے۔

بچّوں پر ظلم کے واقعات سُن کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں سے آنسو رَواں ہو جاتے۔

پیارے بچّو! ہمارے پیارے رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بڑے شفیق اور مہربان تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ اپنی امّی اور ابّو سے بھی بڑھ کر پیار کریں اور اُن کی بے حد محبّت کے حق دار بنیں۔

ٹھہریے اور بتائیے

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے کیسے ملتے تھے؟

سبق سے سیکھا

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچّوں سے شفقت سے پیش آتے تھے۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے حد	بہت زیادہ	شفیق	شفقت کرنے والا
رَواں	جاری	محفل	مجلس
رحمت	رحم کا جذبہ	ہم راہ	ساتھ

آپ کیا سمجھے؟

۲ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

رحم | غم زدہ | پیدل | آنسو

(الف) ____________ چلتے ہوئے بچّوں کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے۔

(ب) جس نے کسی پر رحم نہیں کیا تو اس پر بھی ____________ نہیں کیا جائے گا۔

(ج) عید کے دن ایک یتیم بچّے کو ____________ دیکھا تو اُسے گھر لے آئے۔

(د) بچّوں پر ظُلم کے واقعات سُن کر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں سے آنسو ____________ ہو جاتے۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ صِفَت کون سی ہے؟

____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ب) آپ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

(ج) کسی غزوہ میں ایک عورت کے قتل کیے جانے پر آپ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے کیا فرمایا؟

(د) ہمیں اپنے پیارے رسولِ اکرم خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے کتنی محبت کرنی چاہیے؟

آپس کی بات

۴ دیا ہوا واقعہ غور سے سُنیں۔ اس کے اہم نِکات زبانی سنائیں نیز بتائیں کہ آپ نے اس واقعہ سے کیا سیکھا؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انھوں نے فرمایا کہ نبیِ کریم خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم دن کے وقت ایک طرف نکلے مگر نہ آپ مجھ سے باتیں کرتے اور نہ میں آپ سے کوئی بات کرتا حتیٰ کہ آپ بنو قینقاع کے بازار میں پہنچ گئے (پھر واپس ہوئے) اور حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے مکان کے صحن میں بیٹھ گئے تو فرمایا: ”کیا یہاں کوئی بچّہ ہے؟ کیا اِدھر کوئی ننّھا ہے؟“ حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا نے اُسے کچھ دیر کے لیے روکے رکھا۔ میں نے خیال کیا کہ وہ اُنھیں ہار وغیرہ پہنا رہی ہیں یا اُسے نہلا رہی ہیں۔ پھر وہ (حضرت حسن رضی اللہ عنہ) دوڑتے ہوئے آئے تو آپ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے اُنھیں گلے لگالیا اور اُن سے پیار کیا، پھر فرمایا: ”اے اللہ! تو اس سے محبّت کر اور جو اس سے محبّت کرے (اور) اُسے بھی اپنا محبوب بنا۔“ (صحیح بخاری، حدیث ۲۱۲۲)

لفظوں کی دُنیا

۵ مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کا پہلا حرف تبدیل کرکے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔

لفظ			
کوڑا	جوڑا	توڑا	چوڑا
جال			
کھوٹی			

Publishers E-Sample

اُردو قواعد

وہ لفظ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اور اس میں زمانہ بھی پایا جائے، **فعل** کہلاتا ہے۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں **فعل** کو نمایاں کیا گیا ہے:

- اسلم نماز **پڑھتا** ہے۔
- حامد نے پانی **پیا**۔
- خدیجہ خط **لکھے** گی۔

۶ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چُن کر ”فعل“ کے کالم میں لکھیں۔

جملے	فعل
احمد کھیلنے جاتا ہے۔	
عائلہ کاپی پر لکھتی ہے۔	
امّی جان نے نماز پڑھی۔	

جملے	فعل
ہم نے کرکٹ کھیلی۔	
مالی پودوں کو پانی دے گا۔	
میں کل سکول جاؤں گا۔	

آؤ پڑھیں

۷ دیے ہوئے بے معنی الفاظ کو رَوانی سے پڑھیں۔

بادا	ساغا	رارا	خازا	روجا	ناکھا	مودا	باکا	جاکا	طاجا
کھادا	تاجے	ساچے	باطا	جاذا	طوکو	طوگا	گابے	گاچے	پاثا
جاسا	چاکا	فاخن	تھورا	گوطا	طافا	سوبو	تھوگا	طوخا	لاکا
راٹ	جاکی	طاتا	ناگا	طاجا	کھاچا	تھاگا	حاما	ساما	غاطا

آؤ لکھیں

۸ ”میرا باغ“ کے موضوع پر اپنی کاپی پر ایک پیراگراف لکھیں جو پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

عملی کام

۹ اپنے سکول کی لائبریری سے اپنی پسند کی کوئی کتاب منتخب کریں اور یہ کتاب اپنے نام پر جاری کرائیں۔

Publishers E-Sample

ہمارا پرچم، ہمارا وقار (سنانے کا سبق)

(ڈراما)

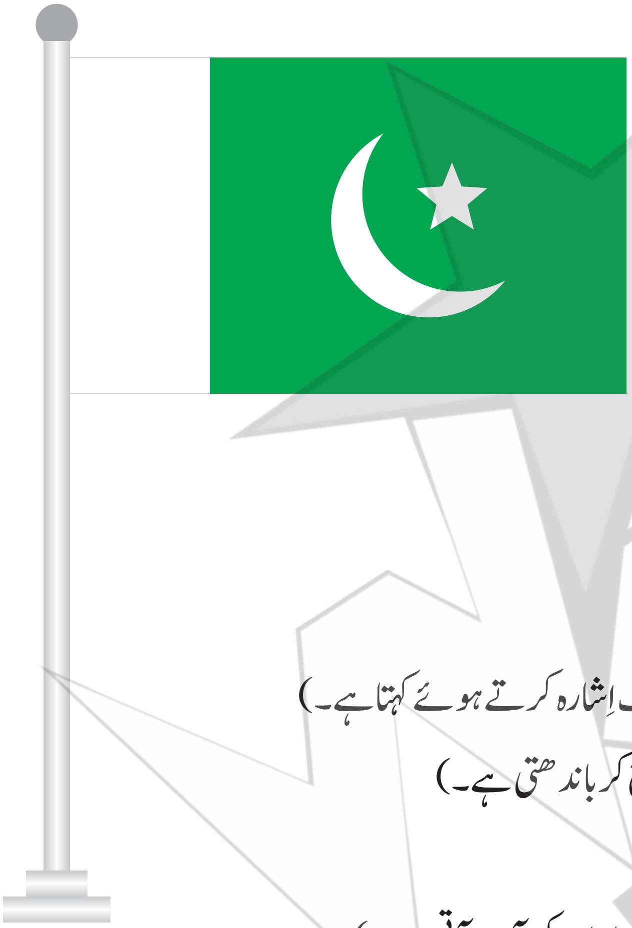

سوچ کر بتائیے:

- پاکستان کے پرچم میں چاند کے علاوہ اور کیا بنا ہے؟
- پاکستان کے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

کردار:

کریم : جماعت دوم کا طالب علم

آئمہ : کریم کی چھوٹی بہن

ابّا جان : کریم اور آئمہ کے والد

منظر

کریم : آئمہ! یہ ذرا کھینچو، دیکھو ڈھیلی ہے (وہ ایک لڑی کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے۔)

آئمہ : اچھّا بھائی جان! میں کوشش کرتی ہوں (لڑی کو مزید کھینچ کر باندھتی ہے۔)

کریم : شاباش! یہ ہوئی ناں بات! اب ٹھیک ہے۔

(کریم آئمہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔ اس اثنا میں ابّا جان کی آواز آتی ہے۔)

ابّا جان : کدھر ہو بھئی، کیا ہو رہا ہے؟

(ابّا جان سٹیج پر آتے ہیں۔)

آئمہ بیٹی کیا ہو رہا ہے؟ (اور پھر ایک نظر بندھی ہوئی جھنڈیوں کو دیکھ کر بولتے ہیں۔) ارے واہ! کیا خوب صورت سجاوٹ کی ہے آپ لوگوں نے۔

آئمہ : ابّو جانی! کیسی لگ رہی ہیں جھنڈیاں؟

ابّا جان : بھئی بہت خوب، بہت خوب!

کریم : ابّا جان! آج ۱۴/ اگست ہے ناں۔ ہماری آزادی کا دن۔

ابّا جان : بھئی واہ!

آئمہ : ابّا جان! آزادی مبارک!

کریم : میری طرف سے بھی آزادی مبارک!

ابّا جان : میرے بچّو! آپ کو بھی آزادی مبارک!

(اِسی دوران میں ابّا جان صحن میں دیکھتے ہوئے سنجیدہ ہو جاتے ہیں اور آئمہ اور کریم کو دیکھتے ہیں۔)

آئمہ! کریم! اِدھر آؤ بھئی!

(دونوں بچّے ابّا جان کے پاس آتے ہیں۔)

دیکھو بیٹا! یہ جھنڈیاں زمین پر پڑی ہوئی ہیں اور اِن میں سے کچھ پھٹ بھی گئی ہیں۔ یہ اچھّی بات نہیں ہے۔

(دونوں حیرانی سے ابّا جان کی طرف دیکھتے ہیں۔ ابّا جان دونوں کو اپنے پاس بلاتے اور کہتے ہیں۔)

دیکھو بیٹا! یہ سبز ہلالی پرچم ہماری عزّت و حُرمت کی تصویر ہے۔ یہ پرچم ہمارے لیے باعثِ عزّت و توقیر ہے۔ ہمیں اِس کی حُرمت کا خیال رکھنا چاہیے۔

یہ دیکھو (نیچے زمین کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے) ہماری سبز جھنڈیاں زمین پر بکھری پڑی ہیں۔ یہ تو اچھّی بات نہیں ناں۔ (دونوں نیچے دیکھتے ہیں جہاں زمین پر جھنڈیاں بکھری پڑی ہیں۔)

آئمہ : ہاں ابّا جان! یہ تو زمین پر گری ہوئی ہیں، بھائی یہ تو غَلط ہے ناں۔

(دونوں بچّے جھنڈیاں اُٹھانا شروع کر دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں وہ جھنڈیاں اُٹھا کر اُنھیں ہاتھوں میں پکڑ لیتے ہیں۔)

ابّا جان : شاباش بچّو! یاد رکھو! یہ پرچم ہمارے لیے بہت عزّت اور وقار والا ہے۔ یہ ہمارے سروں سے بھی بلند ہے۔ ہمیں اس کی عزّت و حُرمت کا خیال رکھنا چاہیے۔

آئمہ : ابّا جان! ہمیں اس کی عزّت و حُرمت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ابّا جان : اچھّا سوال کیا ہے آپ نے۔ دیکھو میرے بچّو! جب ہم اپنا آزادی کا دِن مناتے ہیں تو اس دوران میں ہمیں یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ اس پرچم کو، جو چھوٹی جھنڈیوں اور جھنڈوں پر مشتمل ہوتا ہے، خراب نہ کریں۔ اسے زمین پر نہ گرنے دیں اور اگر یہ پھٹ کر شہید ہو جائے تو اسے کسی اونچے مقام پر محفوظ کر دیں تاکہ یہ لوگوں کے پیروں کے

Publishers E-Sample

نیچے نہ آئے۔ اگر ایسا ہو گا تو یہ بہت غلط ہو گا۔ زندہ قوموں کو اُن کا قومی پرچم عزیز ہوتا ہے اور ہم زندہ قوم ہیں۔

(دونوں بچّے بلند آواز سے: "ہاں ہم زندہ قوم ہیں" اور ان کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے۔)

ابّا جان شاباش! تو آؤ اب میں بھی آپ کے ساتھ جھنڈیاں باندھنے میں مدد کرتا ہوں۔

(ابّا جان جھنڈیاں باندھنا شروع کر دیتے ہیں۔)

[پردہ گرتا ہے۔]

ٹھہریے اور بتایئے

- کریم نے آئمہ سے کیا کہا؟
- ہماری آزادی کا دن کون سا ہے؟
- اگر زمین پر جھنڈیاں پڑی ہوں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- قومی پرچم کی عزّت و حُرمت کے لیے ہم پر کیا لازم آتا ہے؟

Wizz Publishers E-Sample

عظیم راہ نُما

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دو یا دو سے زیادہ ارکان والے الفاظ کو سُن کر دُرست ارکان میں توڑ سکیں، مثلاً با جا میں ”با“ اور ”جا“
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ساٹھ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر اُن کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- کسی دیے ہوئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- پاکستان کے بانی کون ہیں؟
- پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کا نام کیا تھا؟

مزید جانیے:

- پاکستان قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کوششوں سے معرضِ وجود میں آیا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

عظیم راہ نُما

خاص الفاظ	دُور	رَاہ نُما	عَظیم	مُفاد	مُنتخَب	وَطن

قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ پاکستان کے بانی ہیں۔ آپ ۲۵ / دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے، جہاں سے آپ نے قانون کی تعلیم حاصل کی اور وطن واپس آگئے۔ واپس آکر آپ نے وکالت کا کام شروع کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے سیاست میں بھی حِصّہ لینا شروع کر دیا اور کانگرس میں شامل ہوگئے۔ کانگرس صرف ہندوؤں کا مُفاد چاہتی تھی، اس لیے قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ کانگرس سے الگ ہوگئے اور مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ جلد ہی آپ مسلم لیگ کے صدر مُنتخَب ہوگئے۔ آپ کی صدارت میں مسلم لیگ مسلمانوں کی سب سے بڑی جماعت بن گئی۔

قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ بہادر اور نڈر لیڈر تھے۔ انھوں نے دیکھا کہ مسلمانوں پر ظلم کیا جاتا ہے۔ اُن کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ ہندو بھی مسلمانوں کو ناپسند کرتے تھے۔ انگریز اور ہندو مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے رہتے اور طرح طرح سے اُن کو تنگ کرتے تھے۔ قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ نے جب مسلمانوں کی خراب حالت دیکھی تو اُنھوں نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن حاصل کرنے کا ارادہ کر لیا۔ مسلمانوں نے بھی اُن کا بھرپور ساتھ دیا۔

قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ نے آزادی کے لیے انگریزوں کے خلاف تحریک شروع کر دی۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان قوم ہندوؤں سے الگ قوم ہے، اس لیے مسلمانوں کا ایک الگ وطن ہونا چاہیے۔ مسلمانوں نے ان کی صدارت میں الگ وطن کا مطالبہ جاری رکھا یہاں تک کہ انگریز ملک چھوڑنے پر مجبور ہوگئے۔ آپ کی مسلسل کوششوں سے ۱۴/ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ آپ نے پاکستان کی بہتری کے لیے دِن رات کام کیا اور اپنی بیماری کی بھی پروا نہ کی، اس لیے آپ کی صحت خراب ہوگئی۔ آپ نے ۱۱/ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔ آپ کا مقبرہ کراچی میں واقع ہے۔

ٹھہریے اور بتائیے

- قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
- قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ کا مزار کہاں واقع ہے؟

سبق سے سیکھا

- قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ ہمارے عظیم راہ نُما ہیں۔
- قائدِ اعظم رَحمَۃ اللہ علَیہ نے پاکستان کی بہتری کے لیے دِن رات کام کیا۔

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بانی	بنانے والا	عظیم	بڑا
دَور	زمانہ	مُفاد	فائدہ
راہ نُما	راہ دِکھانے والا	مُنتخب	چُنا ہوا

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق دُرست اور غلط جواب کی نشان دہی دائرہ لگا کر کریں۔

(الف) قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ پاکستان کے بانی ہیں۔ دُرست / غَلَط

(ب) قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کراچی میں پیدا ہوئے۔ دُرست / غَلَط

(ج) قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کا مقبرہ لاہور میں واقع ہے۔ دُرست / غَلَط

۳ سبق کے متن کو مدِّ نظر رکھ کر دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ پیدا ہوئے:

(الف) ۱۱/ ستمبر ۱۸۷۶ء کو (ب) ۹/ نومبر ۱۸۷۶ء کو (ج) ۲۵/ دسمبر ۱۸۷۶ء کو

(ii) وطن واپس آکر قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ نے کام شروع کیا:

(الف) تجارت کا (ب) وکالت کا (ج) سیاست کا

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Fizz Publishers E-Sample ®

(iii) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی:

(الف) ۱۱/ ستمبر ۱۹۴۸ء کو (ب) ۱۳/ ستمبر ۱۹۴۸ء کو (ج) ۱۵/ ستمبر ۱۹۴۸ء کو

۴ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کون تھے؟

(ب) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ج) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ تعلیم کے لیے کہاں گئے؟

(د) پاکستان کس تاریخ کو معرضِ وجود میں آیا؟

آپس کی بات

۵ تصویروں کو غور سے دیکھ کر اُن کے نام بتائیں اور پھر اُن ناموں میں موجود اَرکان کی تعداد اتنی ہی بار تالی بجا کر کریں۔

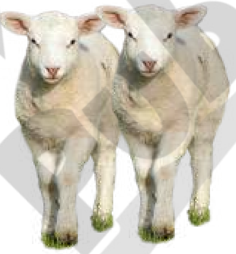

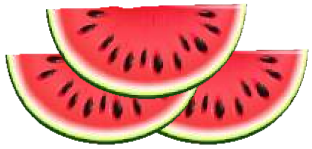

Wizz Publishers E-Sample

لفظوں کی دُنیا

٦ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ کریں۔ آخری حرف سے مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیں اور اس پر اِعراب لگائیں۔

ہاکی	ہ ا ک ی	یاد
سیاست		
حاصل		
خلاف		
خراب		

اُردو قواعد

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ ان میں نمایاں کیے گئے الفاظ "حروفِ جار" ہیں۔

- لڑکا کرسی **پر** بیٹھا ہے۔
- بلّی میز **کے** نیچے ہے۔

٧ نیچے ایسے جملے لکھیں جن میں حرفِ جار آتا ہو۔

(الف) ____________________

(ب) ____________________

(ج) ____________________

(د) ____________________

(ہ) ____________________

(و) ____________________

Wizz Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

٨ دی ہوئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیں۔

۱۹۳۰ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس الٰہ آباد کے مقام پر ہوا جس کی صدارت علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خطبے میں یہ تجویز پیش کی کہ ہندوستان میں جہاں مسلمان زیادہ آباد ہیں، وہاں اُن کا الگ ملک بننا چاہیے۔ اسے دو قومی نظریہ یا نظریۂ پاکستان کا نام دیا گیا۔

آؤ لکھیں

٩ فرض کریں کہ آپ کی قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات طے ہے۔ آپ اُن سے کون سے چار سوال کریں گے؟

(۱) ____________________

(۲) ____________________

(۳) ____________________

(۴) ____________________

عملی کام

١٠ "قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ" کے موضوع پر جماعت کے سامنے تقریر کریں۔ تقریر پانچ سے سات جملوں پر مشتمل ہو۔

Publishers Sample

پیشے (سنانے کا سبق)

سوچ کر بتایئے:

- آپ کو کون سا پیشہ پسند ہے؟
- آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟

اَسد درزی کو اپنے سوٹ کا ماپ دے رہا تھا تو اُس نے دیکھا کہ چھوٹے بڑے کئی سوٹ درزی کی دُکان میں لٹکے ہوئے ہیں۔

اس نے ابّا جان سے پوچھا: "ابّا جان! یہ انکل ہر وقت لوگوں کے سوٹ ہی سیتے رہتے ہیں، یہ اور کوئی کام نہیں کرتے؟"

ابّا جان نے کہا: "ہاں بیٹا! لوگ مل جُل کر رہتے ہیں تو اُنھوں نے کام آپس میں تقسیم کر لیے ہیں۔ اب ہر آدمی تو سوٹ نہیں سی سکتا۔ انھوں نے یہ کام اپنے ذِمّے لے لیا ہے۔ لوگ ان سے سوٹ سِلواتے ہیں اور ان کو پیسے دیتے ہیں، یہ ان پیسوں سے اپنی ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ ایسا کام کرنے کو، جس سے کوئی آدمی اپنی روزی کماتا ہے، پیشہ کہتے ہیں۔"

"اب دیکھو ناں! کسان دِن رات کھیتوں میں کام کرتا ہے۔ ہَل چلاتا ہے، بیج بوتا ہے، غلّہ اُگاتا ہے تو ہم کھاتے ہیں۔ اسی طرح معمار ہمارے لیے مکان بناتا ہے، کمھار ہمارے لیے مٹّی کے برتن بناتا ہے، دھوبی ہمارے کپڑے دھوتا ہے، حجّام ہمارے بال کاٹتا ہے، بڑھئی ہمارے لیے میز کرسیاں بناتا ہے، لوہار ہمارے لیے لوہے کی چیزیں بناتا ہے، دُکان دار ہماری ضرورت کی چیزیں ہمیں منڈی سے لا کر دیتا ہے۔ اس طرح سب کے کام چلتے ہیں۔ یہ سب لوگ محنت سے حلال روزی کماتے ہیں اور مشہور قول ہے کہ:

"محنت سے روزی کمانے والے کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست رکھتا ہے۔"

اس لیے یہ سب پیشہ ور لوگ ہماری طرف سے عزّت کے حق دار ہیں۔

اسد بیٹا! اِسی طرح کچھ اور پیشے بھی ہیں، جو بچّے دِل لگا کر پڑھتے ہیں، وہ پڑھ لکھ کر ڈاکٹر، انجینئر، سائنس دان، پائلٹ، خلاباز، وکیل، جج، پروفیسر اور سکولوں کالجوں میں اُستاد بن جاتے ہیں۔ بعض لوگ ایٹمی سائنس دان بن کر ملک کو دفاعی طور پر مضبوط بناتے ہیں۔ ہم ان سب پیشہ وروں پر فخر کرتے ہیں اور ان کی دل سے عزّت کرتے ہیں۔"

ٹھہریے اور بتایئے

- پیشہ کسے کہتے ہیں؟
- درزی کیا کام کرتا ہے؟
- موچی کیا کام کرتا ہے؟
- کوئی سے تین پیشوں کا نام بتائیں۔

Publishers E-Sample

اچھّے اَخلاق (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی ذات، اپنے گھر، علاقے اور ارد گرد کے بارے میں بات کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں پڑھ سکیں
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- اچھّے اَخلاق کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- آپ دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں؟

مزید جانیے:

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اَخلاق بہترین تھا۔

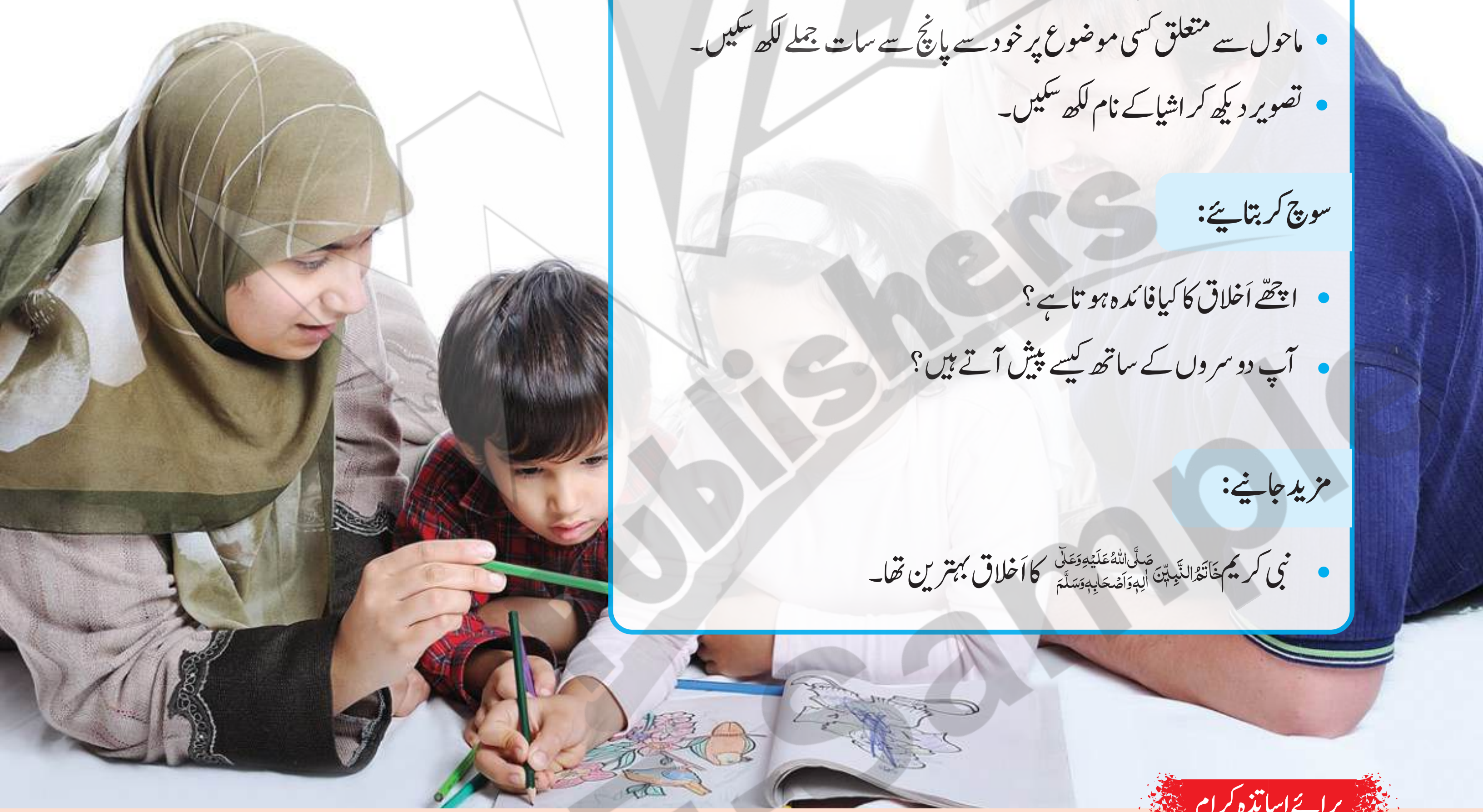

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

اچھّے اَخلاق (نظم)

خاص الفاظ	سجھانا	چلَن	حَسین	ظُلم	نکتہ

مکمّل ہے دیں، حُسنِ اَخلاق سے   ہے دُنیا حَسیں، حُسنِ اَخلاق سے
نبی ﷺ نے یہ نُکتہ سُجھایا ہمیں   بڑے کام کا گُر سِکھایا ہمیں
جو کم زور ہوں، اُن کی طاقت بنو   ہر اک ظُلم کی راہ تم روک دو
صَداقت کو اپنا بناؤ چلَن   کھِلاؤ شرافت کا ہر سُو چمَن
ہر اک شخص کی دل سے عزّت کرو   ہر اِک آدمی سے محبّت کرو

محبّت محبّت محبّت کرو
ہمیشہ دِلوں پر حکومت کرو

(حکیم محمد سعید)

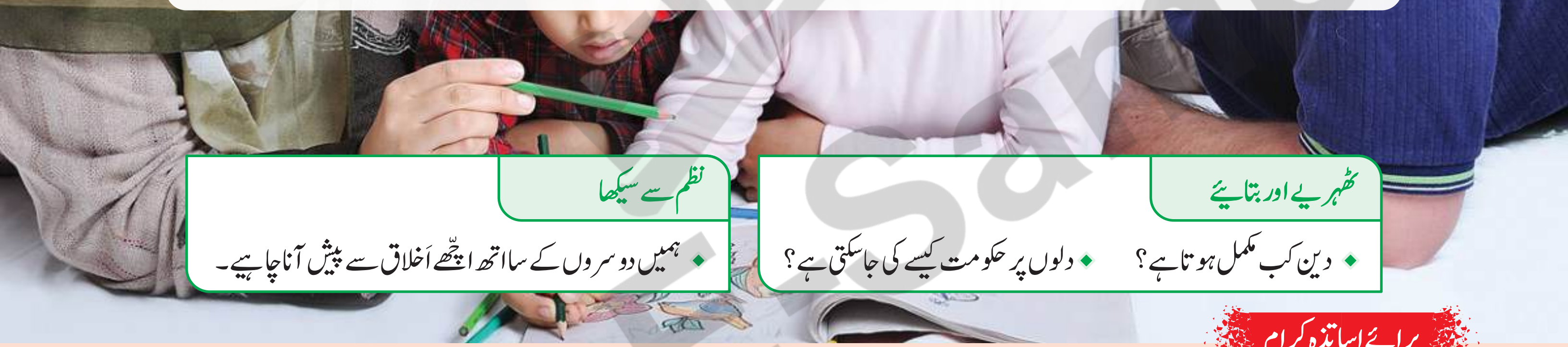

ٹھہریے اور بتائیے
- دین کب مکمل ہوتا ہے؟
- دلوں پر حکومت کیسے کی جا سکتی ہے؟

نظم سے سیکھا
- ہمیں دوسروں کے ساتھ اچھّے اخلاق سے پیش آنا چاہیے۔

برائے اساتذۂ کرام

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر "سبق سے سیکھا" کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چلن	دستور، قاعدہ	شرافت	نیک طبیعت
چمن	باغ	صداقت	سچّائی

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ ________ سُجھایا ہمیں

(ب) صداقت کو اپنا بناؤ ________

(ج) جہاں کو منوّر کرو ________ سے

(د) ہر اِک آدمی سے ________ کرو

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دنیا حسین کیسے بنتی ہے؟

____

(ب) جہاں کو کس چیز سے منوّر کیا جا سکتا ہے؟

____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ج) اپنا چلن کس چیز کو بنانا چاہیے؟

(د) کس شخص کی دل سے عزّت کرنی چاہیے؟

آپس کی بات

۴ اچھّے اَخلاق کے بارے میں آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے گئے الفاظ سُن کر ان کے تلفّظ پر غور کریں اور ان پر اِعراب لگائیں۔

اخلاق — خلق — منور — ظلم — شرافت

اُردو قواعد

٦ دیے ہوئے جملوں کے سامنے فعل حال، فعل ماضی یا فعل مستقبل پر (✓) کا نشان لگائیں۔

جملے	فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
ریحان نے نماز پڑھی۔			
مچھلی پانی میں تیرتی ہے۔			
ہم اپنے ملک کا نام روشن کریں گے۔			
امجد نے خط لکھا۔			
مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔			
ہم کل سیر کو جائیں گے۔			

Publishers E-Sample

٧ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

دنیا	جہاں	چمن	محبت	عزّت

آؤ پڑھیں

٨ نظم "اچھّے اَخلاق" کے اشعار دُرست تلفّظ اور رَوانی کے ساتھ پڑھیں۔

آؤ لکھیں

٩ اپنے سکول کا پتا خوش خط لکھیں۔

____

١٠ اپنے دوست کی اچھّی عادتوں کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

____

____

____

عملی کام

١١ اچھّے اَخلاق میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں۔
ان کی فہرست بنائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

اچھّے اَخلاق

اللہ کی رضا کے لیے دن بھر روزے رکھنا اور رات بھر نماز پڑھنا یقیناً یہ دونوں بہت بڑے اعمال ہیں اور انسان ان سے بہت بلند درجہ حاصل کر لیتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیِّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے اَخلاقِ عالیہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی درجہ انسان اچھّے اخلاق سے بھی حاصل کرسکتا ہے۔

(ترمذی، رقم ۲۰۰۳)

دوستی (سنانے کی کہانی)

سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ نے کبھی کسی کی مدد کی ہے؟
- آپ کا کوئی دوست مشکل میں ہو تو آپ کیا کریں گے؟

کسی ندی کے کنارے ایک درخت تھا۔ ایک فاختہ درخت پر اُداس بیٹھی ہوئی تھی۔ اُس کا کوئی دوست نہیں تھا۔ وہ اسی لیے اُداس تھی۔ اس دوران میں جنگل کی طرف سے ایک چیونٹی آئی۔ چیونٹی کو شدید پیاس لگی ہوئی تھی۔ وہ ندی کے پانی سے اپنی پیاس بجھانا چاہتی تھی۔ چیونٹی ندی کے کنارے پہنچی اور پانی پینے لگی۔ پانی پیتے ہوئے اچانک اس کا پاؤں پھسلا، وہ ندی میں گر گئی اور غوطے کھانے لگی۔ وہ مدد کے لیے چلائی، بچاؤ! بچاؤ!

فاختہ چیونٹی کی چیخ پکار سُن کر چونکی۔ اُس نے جلدی سے درخت کا ایک پتّا توڑا۔ وہ پتّا اُس نے چیونٹی کے پاس ندی میں ڈال دیا۔ چیونٹی جلدی سے اس پتّے پر چڑھ گئی۔ فاختہ نے دوبارہ پتّا چونچ سے پکڑا اور چیونٹی کو کنارے پر پہنچا دیا۔ چیونٹی نے جان کے بچ جانے پر اللہ تعالیٰ کا شکر اور فاختہ کا شکریہ ادا کیا۔ یوں فاختہ اور چیونٹی کی آپس میں دوستی ہو گئی۔

دونوں سہیلیاں ہنسی خوشی رہ رہی تھیں۔ ایک دن ایک شکاری جنگل میں آنکلا۔ اُس کی نظر فاختہ پر پڑی۔ اُس نے اپنے کندھے سے بندوق اُتاری۔ فاختہ شکاری کے اِرادے سے بے خبر تھی۔ شکاری نے بندوق سے فاختہ پر نشانہ باندھا۔ چیونٹی دُور کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ وہ شکاری کی نیّت بھانپ گئی اور بھاگ کر شکاری کے قریب پہنچی۔ شکاری بندوق چلانے ہی والا تھا کہ چیونٹی نے اپنی پوری طاقت سے اُس کے ہاتھ پر کاٹا۔ شکاری درد سے چلّا اُٹھا۔ گھبراہٹ میں اُس کا نشانہ غَلَط ہو گیا۔ گولی فاختہ کے بجائے درخت میں جا کر لگی۔

فاختہ فوراً وہاں سے اُڑ گئی۔ فاختہ نے اپنی جان کے بچنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اس واقعہ سے چیونٹی اور فاختہ کی دوستی مزید گہری ہو گئی۔ کسی نے سچ ہی کہا ہے: ''دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔''

ٹھہریے اور بتائیے

- درخت پر کون اُداس بیٹھی تھی؟
- چیونٹی ندی میں کیسے گری؟
- فاختہ نے چیونٹی کی مدد کیسے کی؟
- اس کہانی سے کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

Publishers E-Sample

پودے لگائیں

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر دُرست تلفُّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنا سکیں۔
- جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔
- اپنے گھر کا پتا لکھ سکیں۔
- تقریر میں جملوں کی اَدائی، تلفُّظ، رَوانی اور لب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔
- کسی تصویر یا منظر کو دیکھ کر اس کی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔

سوچ کر بتایئے:

- آپ کو پودے کیسے لگتے ہیں؟
- پودوں کے دو فائدے بتائیں۔

مزید جانیے:

- پاکستان میں ہر سال دو مرتبہ شجر کاری کی جاتی ہے: ایک برسات کے دنوں میں اور دوسرے بہار کے موسم کی آمد کے وقت۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتایئے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتایئے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers Sample

پودے لگائیں

ہدایت	مصروف	فوائد	شجرکاری	اَساتذہ	آلُودَہ	خاص الفاظ

ہمارے سکول میں ہر سال شجرکاری کا ہفتہ منایا جاتا ہے۔ شجرکاری درخت لگانے کے عمل کو کہتے ہیں۔ اس سال جب شجرکاری کا ہفتہ منانے کا اعلان کیا گیا تو ہم سب بہت خوش ہوئے۔ اُستاد صاحب نے بتایا کہ اگلے ہفتے کو ہم شجرکاری کے ہفتے کے طور پر منائیں گے۔ آپ سب میں سے جو بچّہ چاہے، اپنے گھر سے بھی پودے لا سکتا ہے۔ اگر کوئی بچّہ پودا نہ لا سکے تو وہ سکول میں لائے گئے پودے لگانے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ سب بچّے پودے لانے اور لگانے کے لیے بہت پُرجوش دکھائی دیے۔

آج شجرکاری کے ہفتے کا پہلا دن ہے۔ بہت سے بچّے گھر سے اپنے ساتھ پودے لائے۔ سکول کے پرنسپل صاحب نے بھی مالی بابا کی مدد سے بہت سے پودے منگوا لیے۔ سب جماعتوں کے طالب علم سکول گراؤنڈ میں جمع ہو گئے۔ پرنسپل صاحب نے اساتذہ کو اپنی اپنی جماعت کے بچّوں کے ساتھ رہنے اور نظم و ضبط سے پودے لگانے کی ہدایت کی۔ پھر اُنھوں نے مالی بابا کو بُلا کر ایک پودا لگوایا تاکہ سب بچّے پودے لگانا سیکھ جائیں۔ اس کے بعد اُنھوں نے اَساتذہ کو ہدایت دی کہ اپنی اپنی جماعت کے بچّوں کو طے شدہ جگہوں پر لے جائیں اور بسم اللہ پڑھ کر پودے لگانے کا آغاز کریں۔

ہماری جماعت کے بچّے مقرّرہ جگہ پر پہنچ کر پودے لگانے میں مصروف ہو گئے۔ اِس دوران میں اُستاد صاحب ہمیں پودوں کے فائدے بھی بتا رہے تھے۔ اُنھوں نے بتایا کہ آکسیجن ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔ آکسیجن کے بغیر ہم سانس نہیں لے سکتے، یعنی زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ سب بچّے یہ سُن کر بہت حیران ہوئے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ پودوں سے ہمیں طرح طرح کے ذائقے دار پھل حاصل ہوتے ہیں۔ یہ ماحول کو آلودہ ہونے سے بچاتے ہیں۔ بارشوں کا سبب بنتے ہیں۔ ان کی لکڑی بہت سی اشیا جیسے میز، کرسیاں، چارپائیاں وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔ درختوں کے پتّے اور پھول بھی دوائیاں بنانے کے کام آتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی پودوں کے بے شمار فائدے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں اور اُن کی دیکھ بھال کر کے اُنھیں درخت بننے میں مدد دیں۔ سب بچّوں نے اُن سے وعدہ کیا کہ وہ اُن کے کہنے پر عمل کریں گے۔

ٹھہریے اور بتایئے

- شجرکاری کسے کہتے ہیں؟
- درختوں کی لکڑی سے کیا کیا بنتا ہے؟

سبق سے سیکھا

- پودوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ پودے لگانے چاہییں۔

VZ Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

ا دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آلودہ	گندہ، خراب	شجر کاری	درخت لگانا
پُرجوش	جوش سے بھرے ہونا	فوائد	فائدہ کی جمع
سبب	وجہ	مقرّرہ	طے شُدہ

آپ کیا سمجھے؟

۲ مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

پُرجوش — پھل — شجر کاری — پودے — سانس

(الف) ہمارے سکول میں ہر سال ____________ کا ہفتہ منایا جاتا ہے۔

(ب) سب بچّے پودے لانے اور لگانے کے لیے بہت ____________ دکھائی دیے۔

(ج) آکسیجن کے بغیر ہم ____________ نہیں لے سکتے۔

(د) پودوں سے ہمیں طرح طرح کے ذائقے دار ____________ حاصل ہوتے ہیں۔

(ہ) ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ ____________ لگائیں

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

® Publishers E-Sample

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شجرکاری کسے کہتے ہیں؟

(ب) زیادہ تر بچّے پودے کہاں سے لائے؟

(ج) پرنسپل صاحب نے اَساتذہ کو کیا ہدایت کی؟

(د) بچّے کیا بات سُن کر حیران ہوئے؟

آپس کی بات

۴ کیا آپ نے کبھی پودے لگائے ہیں؟ دوستوں سے پودے لگانے کے طریقے پر بات چیت کریں۔

۵ "پودوں کے فائدے" پر آپس میں گُفت گُو کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۶ اپنے سبق میں سے چھوٹی "ی" اور بڑی "ے" والے پانچ پانچ الفاظ لکھیں۔

اُردو قواعد

۷ دیے ہوئے جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ کر کے لکھیں۔

- سلمٰی نے خط لکھا۔
- فاطمہ نے چوزوں کو پانی پلایا۔

Publishers E-Sample

- امّی جان نے بچّے کو لوری سنائی۔
- تمام بچّے پارک میں گئے۔

فاعل	فعل	مفعول

آؤ پڑھیں

٨ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

میرا گھر خُوب صُورت ہے۔ مَیں اس میں اپنے ابّا، امّی اور دادی جان کے ساتھ رہتا ہوں۔ میرا ایک بھائی اور بہن ہے۔ بھائی جان بڑے ہیں، بہن چھوٹی ہے۔ میرا گھر صاف ستھرا ہے۔ میرے گھر میں ایک کُھلا صحن بھی ہے۔ ہم سب بہن بھائی صحن میں کھیلتے ہیں۔ میرے ابّا جان اور امّی جان مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ دادی جان رات کو مجھے کہانی سناتی ہیں۔

آؤ لکھیں

٩ اپنے گھر کا پتا خوش خط لکھیں۔

عملی کام

١٠ بارش کے موضوع پر چار جملے لکھیں۔

Publishers E-Sample

موسمِ برسات (سنانے کا سبق)

سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ بارش میں نہاتے ہیں؟
- موسمِ برسات میں آپ کون کون سی چیزیں کھاتے ہیں؟

برسات کا مہینا شروع ہو چکا تھا، لیکن ابھی تک بارش کا دُور دُور تک اِمکان نہیں تھا۔ حَبس تھا کہ بڑھتا ہی جا رہا تھا۔ سب لوگ اس حَبس سے تنگ آ چکے تھے۔ چرند پرند بھی کونے کھدروں میں دُبکے بیٹھے تھے۔ تمام لوگ اللہ کے آگے سر بسجود تھے۔ ان کی دعائیں رنگ لائیں۔ ایک صُبح جب سب سو کر اُٹھے تو مشرق کی طرف سے گھنگھور گھٹائیں نظر آئیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے ٹھنڈی ہوا چلنے لگی اور ہر طرف بادل چھا گئے۔

ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو گئی، جو کچھ ہی دیر بعد مُوسلا دھار بارش میں بدل گئی۔ ہر طرف جَل تھَل ہو گیا۔ تمام لوگوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بارش کے قطرے سوکھی زمین پر پڑے تو اس کی سُوندھی سُوندھی خوش بُو ہر طرف پھیل گئی۔ بارش کے قطرے موتی معلوم ہو رہے تھے۔ بچّوں نے بارش میں نہانا شروع کر دیا۔ بوڑھے لوگ برآمدے میں کرسیاں بچھا کر بیٹھ گئے اور بچّوں کو نہاتا دیکھ کر خوش ہونے لگے۔ خواتین باورچی خانوں میں مصروف ہو گئیں۔ کہیں سے حلوے کی خوش بو آ رہی تھی تو کہیں گرم گرم پکوڑے تلے جا رہے تھے۔

بارش میں پودے درخت سب دُھل کر نکھر گئے تھے۔ ان کا سبز رنگ اور خوب صورت لگ رہا تھا۔ جب ہوا سے درخت اور پودے ہلتے تو یوں معلوم ہوتا کہ وہ خوشی کے مارے جھُوم رہے ہیں۔

کچھ دیر کے بعد بارش رک گئی لیکن موسم کی خوب صورتی اور بڑھ گئی تھی۔ تفریح گاہوں میں رش بڑھ گیا۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے تمام لوگ گھروں سے نکل آئے ہوں۔ ہر کوئی خوب صورت موسم سے لُطف اندوز ہو رہا تھا۔ حَبس ختم ہو چکا تھا۔ اس کی جگہ ہلکی ہلکی خُنکی نے لے لی تھی۔ اب شام ہو چکی تھی لیکن برسات سب کے لیے ایک خوشیوں بھرا دن چھوڑ گئی تھی۔

ٹھہریے اور بتائیے

- حَبس کیوں بڑھتا جا رہا تھا؟
- گھنگھور گھٹائیں کہاں سے اُٹھتی نظر آئیں؟
- کون سی چیزیں دُھل کر نکھر گئی تھیں؟
- بارش رُکنے کے بعد کیا ہوا؟

Vizir Publishers E-Sample

قائدِ اعظمؒ (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکیں اور واقعہ یا کہانی کو سمجھ سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- رَموزِ اوقاف میں سکتہ، سوالیہ اور ختمہ کا درست استعمال کر سکیں۔
- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں، مثلاً کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوّزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- آپ قائدِ اعظم رَحمۃُاللہ علیہ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- یہ کس کا قول ہے: ”کام، کام، اور کام“

مزید جانیے:

- قائدِ اعظم رَحمۃُاللہ علیہ ۲۵/ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers E-Sample

قائدِ اعظمؒ (نظم)

خاص الفاظ	احسان	درد	دُکھ	دیانت	رحمت	سرخوشی

دیس کی آن قائدِ اعظمؒ
دیس کی شان قائدِ اعظمؒ
ہم کبھی بھی بھُلا نہیں سکتے
دیس کی جان، قائدِ اعظمؒ

تُو نے محنت کا ہم کو درس دیا تیری محنت تری سعادت تھی
کام سارے کیے دیانت سے یہ دیانت خُدا کی رَحمت تھی
یہی محنت، یہی دیانت تھی
تیرا ایمان، قائدِ اعظمؒ

تُو نے دُکھ درد سارے دُور کیے تُو نے ہم سب کو سرخوشی بخشی
اپنے اس دیس کو کیا آباد قوم کو تازہ زندگی بخشی
ہم کبھی بھی بھُلا نہیں سکتے
تیرا احسان، قائدِ اعظمؒ

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

ٹھہریے اور بتایئے

- قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ نے سارے کام کیسے کیے؟
- ہم ہر وقت کسے یاد کرتے ہیں؟

نظم سے سیکھا

- ہمارا دیس قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کا احسان ہے۔
- ہمیں قائدِ اعظم رَحمَۃُاللہ عَلَیہ کے احسان کو بھولنا نہیں چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفُّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ ”خاص الفاظ“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفُّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ”سبق سے سیکھا“ کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بہت زیادہ خوشی	سرخوشی	شان، شوکت	آن
خوش قسمتی	سعادت	سب سے بڑا	اعظم
راہ نما، لیڈر	قائد	سبق	درس

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

قائدِ اعظمؒ	درس	سارے	تازہ

(الف) تُو نے محنت کا ہم کو ________ دیا

(ب) کام ________ کیے دیانت سے

(ج) قوم کو ________ زندگی بخشی

(د) دیس کی آن ________

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دین کی آن اور شان کس وجہ سے ہے؟

(ب) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں کیا درس دیا؟

(ج) ہم کبھی بھی کیا نہیں بھُلا سکتے؟

(د) حق (اللہ تعالیٰ) نے دنیا میں قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو کیا بخشی ہے؟

آپس کی بات

۴ "سورج" کے عنوان سے نیچے چند باتیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلے یہ بتائیں کہ سورج کے بارے میں کیا باتیں کہی گئی ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ نے اِنسان کے لیے بے شمار نعمتیں پیدا کی ہیں۔ اُن میں سے ایک نعمت سورج ہے۔ یہ ہم سے بہت دُور ہے۔ اِس لیے ہمیں چھوٹا نظر آتا ہے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ سورج حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

لفظوں کی دُنیا

۵ دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف تبدیل کریں اور مثال کے مطابق تین نئے الفاظ بنائیں۔

نام	شام	کام	دام
آئے			
کھانا			
دار			

اُردو قواعد

٦ دی ہوئی مثال کے مطابق فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل کے جملے لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
احمد آیا تھا۔	احمد آتا ہے۔	احمد آئے گا۔
حسن نے خط لکھا تھا۔		
	احمد گاتا ہے۔	
		ہم سیر کے لیے جائیں گے۔
	بچّہ سو رہا ہے۔	
		لڑکے پڑھیں گے۔

آؤ پڑھیں

٧ دیا ہوا مکالمہ پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جوابات دیں۔

عابد : السّلامُ علیکم!   ساجد : وعلیکمُ السّلام!

عابد : آپ کا نام کیا ہے؟   ساجد : میرا نام ساجد ہے۔

عابد : میرا نام عابد ہے۔ آپ کا نام میرے نام سے ملتا جلتا ہے۔ آپ کون سی جماعت میں پڑھتے ہیں؟

ساجد : میں دوسری جماعت میں پڑھتا ہوں اور آپ ؟

عابد : میں بھی دوسری جماعت کا طالب علم ہوں۔ ہم چوں کہ ایک ہی جماعت میں پڑھتے ہیں اور ہم عمر ہیں اس لیے آج سے ہم دوست ہوئے۔

ساجد : ہاں! بالکل صحیح ہے۔

سوالات: (الف) یہ مکالمہ کن دو طالب علموں کے درمیان ہے؟

(ب) دونوں طالب علم دوست کیوں بنے؟

Wizz Publishers E-Sample

آؤ لکھیں

۹ اُردو ہندسوں یا لفظوں سے خالی جگہ پُر کریں۔

ایک	دو			پانچ
		۳	۴	
چھے		آٹھ		دس
	۷		۹	

۱۰ قائدِ اعظم رَحمۃُاللہ علیہ کے ساتھی علاّمہ اقبال رَحمۃُاللہ علیہ کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

عملی کام

۱۰ اپنی پسند کے تین ملکوں کے جھنڈوں کی تصویریں اکٹھی کریں، نیچے ان ملکوں کے نام لکھیں، اُنھیں چارٹ پر لگائیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

Wizz Publishers E-Sample

ٹریفک کے اُصول

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سُن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔
- سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں بول سکیں یا دہرا سکیں۔
- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ اَدا کر سکیں۔
- اکیس سے تیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- فُٹ پاتھ کسے کہتے ہیں؟
- کیا آپ ٹریفک کے اِشاروں پر عمل کرتے ہیں؟

مزید جانیے:

- سرخ بتّی جلنے پر فوراً رُک جانا چاہیے ورنہ بڑے بگاڑ پیدا ہوتے ہیں۔

Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلُّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچ کر بتائیے'' کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ ''ٹھہریے اور بتائیے'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ''مزید جانیے'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ٹریفک کے اُصول

خاص الفاظ	احتیاط	اُصولوں	بتّیاں	پھُرتیلے	توجُّہ	فُٹ پاتھ

توصیف اور حُمیرا اُوپر تلے کے بہن بھائی ہیں۔ دونوں بڑے پھُرتیلے ہیں۔ ایک دن انھوں نے سکول کا ہوم ورک کرنے کے بعد ابّو جان اور امّی جان کے ساتھ پارک کی سیر کا پروگرام بنایا۔ دونوں بچّوں نے بھاگ کر سڑک پار کرنا چاہی تو اُن کے ابّا جان نے اُنھیں روک لیا اور کہا:

"وہ دیکھو! گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں کتنی تیزی سے آ رہی ہیں۔ ہمیں سڑک پار کرنے سے پہلے احتیاط کرنی چاہیے۔ پہلے دائیں طرف دیکھو، وہ دیکھو نیلے رنگ کی گاڑی آ رہی ہے۔ پہلے اُسے گزر جانے دو، اس کے بعد قدم آگے بڑھانے سے پہلے دیکھ لو کہ کوئی اور گاڑی اُس نیلی گاڑی کے پیچھے نہ آ رہی ہو۔ پھر بائیں طرف دیکھتے ہوئے سڑک پار کرو اور جب سڑک پوری طرح خالی ہو، تب سڑک پار کرو۔"

انھوں نے بڑے دھیان سے سڑک پار کی اور فُٹ پاتھ پر چلنے لگے۔ بچّوں نے پوچھا: "ابّو جان! ہم اِس جگہ کیوں چل رہے ہیں؟"

ابّو نے اُنھیں بتایا: "یہ فُٹ پاتھ ہے۔ یہ سڑک کے دونوں طرف بنا ہوتا ہے۔ یہ خاص طور پر پیدل چلنے والوں کے لیے ہوتا ہے۔"

وہ چاروں فُٹ پاتھ پر چلتے چلتے چوک میں پہنچ گئے، جہاں چاروں طرف سے سڑکیں ایک جگہ مِل رہی تھیں تو بچّوں نے ہر سڑک کے کنارے تین بتّیاں دیکھیں۔ اُنھوں نے ابّا جان سے پوچھا: "ابّا جان! یہ جلتی بجھتی بتّیاں کیسی ہیں اور اُنھیں کیوں لگایا جاتا ہے؟"

اُن کے ابّو نے بتّیوں کی جانب اِشارہ کرتے ہوئے اُنھیں سمجھایا:

"یہ سُرخ، زرد اور سبز بتّیاں ٹریفک کے اِشارے ہیں۔ سُرخ بتّی کا مطلب ہے کہ گاڑیاں رُک جائیں۔ زرد بتّی کا مطلب ہے کہ رُکی ہوئی گاڑیاں چلنے کے لیے تیّار ہو جائیں اور سبز رنگ کی بتّی اس بات کا اِشارہ ہے کہ اب گاڑیاں سڑک پر دوڑ سکتی ہیں

E-Sample Publishers

اور آپ لوگ یہ جو سفید لائنیں دیکھ رہے ہیں، ان کو زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ زیبرا کراسنگ اس لیے کہتے ہیں کہ زیبرا کے جسم پر بھی اس طرح کی سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہاں سے پیدل چلنے والے سڑک پار کرتے ہیں۔"

ابّو جان نے بچّوں کو مزید سمجھاتے ہوئے کہا:

"اگر ہم اِن ٹریفک کے اُصولوں پر عمل نہیں کریں گے تو ہماری جان کو خطرہ ہے اور ہم کسی گاڑی سے ٹکرا سکتے ہیں۔ اس لیے جب بھی سڑک پر چلیں تو اپنی پوری توجّہ سڑک پر رکھیں۔ بلاوجہ اِدھر اُدھر مت دیکھیں۔ بڑوں کا ہاتھ پکڑ کر رکھیں اور اگر گاڑی میں بیٹھے ہوں تو گاڑی کی کھڑکی میں سے ہاتھ یا سر باہر نہ نکالیں۔"

جب اِشارے پر سرخ بتّی جلی اور تمام گاڑیاں رُک گئیں، تب چاروں نے زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کی اور پارک میں پہنچ گئے۔

ٹھہریے اور بتائیے

- اِشاروں پر کتنے رنگ کی بتّیاں ہوتی ہیں؟
- پیدل چلنے والوں کو کس جگہ سے سڑک پار کرنی چاہیے؟

سبق سے سیکھا

- ہمیں ٹریفک کے اُصولوں پر عمل کرنا چاہیے تاکہ حادثات سے محفوظ رہا جاسکے۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِلاوجہ	بغیر کسی وجہ کے	دھاریاں	لکیریں، لائنیں
پھُرتیلے	چُست، ہوشیار	مزید	اور، زیادہ

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے متن کو مدِّ نظر رکھ کر دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) توصیف اور حُمیرا دونوں بڑے:

(الف) چالاک ہیں (ب) پھُرتیلے ہیں (ج) کم زور ہیں (د) سست ہیں

(ii) جب سڑک پوری طرح خالی ہو، تب سڑک:

(الف) پر جاؤ (ب) پر رُک جاؤ (ج) پار کرو (د) پر بھاگو

(iii) سڑک پر پیدل چلنے والوں کے لیے ہوتا ہے:

(الف) زیبرا کراسنگ (ب) فُٹ پاتھ (ج) لال اِشارہ (د) یو ٹرن

(iv) سُرخ بتی کا مطلب ہے کہ گاڑیاں:

(الف) چل پڑیں (ب) رُک جائیں (ج) چلنے کے لیے تیّار ہو جائیں (د) مُڑ جائیں

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بچّوں نے کہاں کی سیر کا پروگرام بنایا تھا؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

WZ Publishers E-Sample ®

(ب) سڑک پار کرنے سے پہلے کیا احتیاط ضروری ہے؟

____

(ج) فُٹ پاتھ کہاں بنائے جاتے ہیں؟

____

(د) سرخ، زرد اور سبز رنگ کی بتّیوں کا کیا مطلب ہے؟

____

آپس کی بات

۴ جماعت کے تمام بچّے اُستاد صاحب سے ٹریفک کے اِشاروں کے حوالے سے مختلف سوالات کریں اور حاصل ہونے والے جوابات پر آپس میں گُفت گُو کریں۔

لفظوں کی دُنیا

۵ لفظی گنتی پڑھ کر نیچے اُردو ہند سے لکھیں۔

اکیس	بائیس	تیئس	چوبیس	پچیس
چھبیس	ستائیس	اٹھائیس	انتیس	تیس

اُردو قواعد

٦ مثال کے مطابق کالم "الف" کے سامنے کالم "ب" میں الفاظ کے متضاد لکھیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "الف"	کالم "ب"
طلوع	غروب	انسان	
شمال		سیاہ	

آؤ پڑھیں

٧ دی ہوئی کہانی غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

پرانے زمانے کا ذکر ہے کہ ایک کسان کے پاس بڑے بڑے سینگوں والے دو بیل تھے۔ کسان بیلوں سے خوب کام لیتا مگر اُنھیں پیٹ بھر کر کھانے کو نہ دیتا تھا۔ بیل کافی کم زور ہوگئے اور اُن کی پسلیاں نظر آنے لگیں۔ ایک دن جب دونوں بیل کھونٹوں سے بندھے ہوئے تھے، ایک بیل دوسرے سے کہنے لگا: ”یہ کسان ہماری جان لے کر چھوڑے گا۔ بہتر ہے کہ ہم یہاں سے بھاگ چلیں، شاید اس طرح ہماری جان بچ جائے۔“ جب دونوں بیلوں نے بھاگنے کا پختہ اِرادہ کرلیا تو ایک بیل نے اپنے دانتوں سے دوسرے کی رسیاں چبا ڈالیں اور دوسرے بیل نے پہلے کی۔ اِسی طرح دونوں بیل آزاد ہوگئے اور پَو پھٹنے سے پہلے ہی کسان کے ڈیرے سے بھاگ کھڑے ہوئے اور قریبی جنگل کی راہ لی۔

سوالات: (الف) دونوں بیل کم زور کیوں ہوگئے تھے؟

(ب) دونوں بیلوں نے آپس میں کیا مشورہ کیا؟

(ج) دونوں بیل کس طرح آزاد ہوئے؟

آؤ لکھیں

٨ ”زیبرا کراسنگ“ کے موضوع پر چار جملے لکھیں۔

عملی کام

٩ کلاس کا ہر بچّہ اپنی کاپی پر ٹریفک کے اِشاروں (لال بتی، پیلی بتی اور سبز بتی) کے خاکے بنائے اور اُن میں رنگ بھرے۔

Publishers E-Sample

سبق ۱۷

علّامہ اقبالؒ (سنانے کا سبق)

سوچ کر بتائیے:

- پاکستان کا خواب کس نے دیکھا تھا؟
- شاعرِ مشرق کون ہیں؟

علّامہ اِقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں۔ اُن کی ایک نظم "بچّے کی دُعا" بڑی مشہور ہے۔ یہ نظم اکثر بچّوں کو زبانی یاد ہوتی ہے اور بچّے مزے لے لے کر اِسے پڑھتے ہیں۔ اس نظم کا پہلا شعر ہے:

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ ۹ر نومبر ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ رَحمۃُ اللہ علَیہ کے والد کا نام شیخ نور محمد اور والدہ کا نام اِمام بی بی تھا۔ علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ کے والدین بڑے نیک اور پارسا تھے۔ علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے سوئی ہوئی قوم کو جگایا اور لوگوں میں بیداری کا جذبہ پیدا کیا۔ علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے نئی نسل کو محنت اور جدّوجہد کا پیغام دیا۔

علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے ۱۹۳۰ء میں مسلم لیگ کے ایک سالانہ اجلاس میں پاکستان کا تصوّر پیش کیا، اسی لیے آپ رَحمۃُ اللہ علَیہ کو "مصوّرِ پاکستان" بھی کہا جاتا ہے۔

علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے بہت سی کتابیں لکھیں۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کرتے تھے۔ اُن کی اُردو شاعری کی کتابوں کے نام یہ ہیں:

- بانگِ درا
- بالِ جبریل
- ضربِ کلیم
- ارمغانِ حجاز (اُردُو فارسی دونوں)

علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے ۲۱ر اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں وفات پائی۔ آپ کا مزار بادشاہی مسجد لاہور کے صدر دروازے کے باہر ہے جہاں لوگ زیارت اور فاتحہ پڑھنے کے لیے آتے ہیں۔

ٹھہریے اور بتائیے

- ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟
- علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ کب پیدا ہوئے؟
- پاکستان کا تصوّر کس نے پیش کیا؟
- علّامہ اقبال رَحمۃُ اللہ علَیہ نے کب وفات پائی؟

Publishers E-Sample

ایمان داری (نظم)

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دیے ہوئے موضوع پر کہانی بنا کر سُنا سکیں۔
- نظم کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں۔
- منفی جملے بنانا سیکھ سکیں۔
- ایک سے تیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- آپ کون کون سے کام ایمان داری سے کرتے ہیں؟
- اگر کوئی چیز آپ کے پاس امانت کے طور پر رکھی ہو تو کیا آپ اسے واپس کرتے ہیں؟

مزید جانیے:

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اعلانِ نبوّت سے پہلے بھی سچ بولنے کی وجہ سے "صادِق" اور امانت دار ہونے کی وجہ سے "امین" کہا جاتا تھا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلُّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Publishers Sample

ایمان داری (نظم)

خاص الفاظ	چُراتا	حِفَاظَت	ڈَلیا	شُبہ	شَرم	مَردوں

ایک لڑکا تھا بڑا ایمان دار — آزمائش ہو چکی تھی چند بار
ایک دِن وہ نیک دل اور با حیا — اپنے ہم سائے کے گھر میں تھا گیا
آدمی بالکل نہیں واں نام کو — کیوں کہ ہم سایہ گیا تھا کام کو
تازہ تازہ بیر ڈلیا میں بھرے — بے حفاظت گھر کے اندر ہیں دھرے
لیکن اس نے بیر کو چھیڑا نہیں — ہو نہ جائے شُبہ چوری کا کہیں
آگیا اتنے میں ہم سایہ وہاں — کھیل میں مصروف تھا لڑکا جہاں
اپنے بیروں میں نہ پائی کچھ کمی — ہو کے خوش لڑکے سے بولا آدمی
"بیر یہ تم نے چُرائے کیوں نہیں؟" — "کیوں چُراتا؟ چور تھا کیا میں کہیں؟"
"چور جب بنتے کہ کوئی دیکھتا" — "دیکھنے کو میں ہی خود موجود تھا
کچھ بُرائی آپ میں گر پاؤں میں — پانی پانی شرم سے ہوجاؤں مَیں"

"واہ وا! شاباش لڑکے واہ وا!
تو جواں مردوں سے بازی لے گیا"

(مولوی اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریے اور بتایئے

- لڑکا کیسا تھا؟
- لڑکا کس سے بازی لے گیا؟

نظم سے سیکھا

- انسان کو ہر کام ایمان داری سے کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر "سبق سے سیکھا" کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بازی لے جانا	جیت جانا	جواں مرد	بہادر، دلیر
پانی پانی ہونا	سخت شرمندہ ہونا	ڈَلیا	چھوٹی سی ٹوکری

آپ کیا سمجھے؟

۲ نظم کے مطابق مصرعے آپس میں ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
ایک دن وہ نیک دل اور با حیا	ہو نہ جائے شُبہ چوری کا کہیں
لیکن اُس نے بیر کو چھیڑا نہیں	دیکھنے کو میں ہی خود موجود تھا
چور جب بنتے کہ کوئی دیکھتا	اپنے ہم سائے کے گھر میں تھا گیا

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) لڑکے نے کس لیے بیروں کو چھیڑا تک نہ تھا؟

____

(ب) ہم سائے نے لڑکے سے کیا پوچھا؟

____

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Publishers E-Sample

(ج)   ہم سائے نے لڑکے کو شاباش کیوں دی؟

(د)   آپ اِس نظم سے کیا سبق حاصل کرتے ہیں؟

آپس کی بات

۴   نظم ”ایمان داری“ کو اپنے لفظوں میں کہانی کی صورت میں سنائیں۔

لفظوں کی دُنیا

۵   مثال کے مطابق ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لفظوں میں لکھیں۔

۱	ایک	۱۱		۲۱	
۲		۱۲		۲۲	
۳		۱۳		۲۳	
۴		۱۴		۲۴	
۵		۱۵		۲۵	
۶		۱۶		۲۶	
۷		۱۷		۲۷	
۸		۱۸		۲۸	
۹		۱۹		۲۹	
۱۰		۲۰		۳۰	

Publishers E-Sample

اُردو قواعد

٦ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے نیچے خانوں میں لکھیں۔

ضعیف	طوطا	ذخیرہ	جہاز	چوہا	لوٹا	عینک

٧ دیے ہوئے جملوں کو مثال کے مطابق منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

میں ہر صبح ناشتا کرتا ہوں۔	میں ہر صبح ناشتا نہیں کرتا۔
بچّہ کتاب پڑھ رہا ہے۔	
لوگ سیر کو جا رہے ہیں۔	
میرے پاس ایک سائیکل ہے۔	
میں کل بھی سکول جاؤں گا۔	

آؤ پڑھیں

٨ دی ہوئی نظم پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

سویرے جو کل آنکھ میری کھلی
عجب تھی بہار اور عجب سیر تھی
یہی جی میں آئی کہ گھر سے نکل
ٹہلتے ٹہلتے ذرا باغ چل
وہاں اور ہی جا کے دیکھی بہار
درختوں کی ہے ہر طرف اِک قطار
کھلے پھول ہیں اِس قدر جا بجا
کہ خوش بُو سے ہے باغ مہکا ہوا
کہیں ہے چنبیلی کہیں موتیا
گلاب اور گیندا کہیں ہے کِھلا
خُدا نے ہماری خوشی کے لیے
یہ سامان سارے ہیں پیدا کیے

(مولانا محمد حسین آزادؔ)

Winner Publishers® E-Sample

سوالات: (الف) شاعر کے جی میں کیا آئی؟

(ب) باغ کس چیز سے مہکا ہوا تھا؟

(ج) شاعر نے اِس نظم میں کتنی قسم اور کون کون سے پھولوں کا نام لیا ہے؟

آؤ لکھیں

۹ دیے ہوئے اِشاروں کی مدد سے باغ کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

صبح سویرے	سیر	باغ	درخت	پھول

عملی کام

۱۰ دیے ہوئے جملے غور سے سنیں اور اُن پر عمل کریں۔

- کھڑے ہو جائیں۔
- بیٹھ جائیں۔
- اُردو کی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۰ کھولیں۔
- کتاب بند کر دیں۔
- دائیں طرف دیکھیں۔
- بائیں طرف دیکھیں۔
- ایک قدم آگے بڑھائیں
- ایک قدم پیچھے کی طرف جائیں۔

Wizz Publishers E-Sample

آنکھ مچولی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نسبتاً طویل گفت گو سُن کر باہمی ربط کو سمجھ سکیں۔
- تصویری کہانی پر گفت گو کر سکیں۔
- اِمالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔
- موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک بادی)، انکسار اور تاسُّف (افسوس کرنا) کے کلمات اَدا کر سکیں۔
- کتاب، کیلنڈر، جدْوَل، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات، ہدایات / اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- روز مرّہ کے کھیلوں کو کیا کہتے ہیں؟
- آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟

مزید جانیے:

- کھیل کے وقت کھیلنا اور کام کے وقت کام کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچ کر بتائیے" کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیّار ہو سکیں۔ "ٹھہریے اور بتائیے" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ "مزید جانیے" میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

آنکھ مچولی

منتخب	مستی	لطف	تواضع	تشریف	اِستقبال	خاص الفاظ

آج اِتوار کا دن تھا اور سکول سے چھٹی تھی۔ موسم بہت خوش گوار تھا۔ صبح اُٹھتے ہی امّی جان نے بتایا کہ ماموں اور ممانی جان اپنے بچّوں: علی، ضرار اور مائرہ کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں۔ میں اور عابدہ بہت خوش ہوئے۔ ماموں جان کے بچّوں کے ساتھ ہماری خوب دوستی ہے۔ وہ جب جب ہمارے گھر آتے ہیں، ہم خوب کھیلتے اور مستی کرتے ہیں۔ ہمیں اُن سب کی آمد کا شدّت سے انتظار تھا۔

دوپہر سے کچھ دیر پہلے یہ انتظار اُس وقت ختم ہوا جب گاڑی کے ہارن بجانے پر چوکی دار نے گیٹ کھولا اور ماموں جان سب کے ساتھ تشریف لے آئے۔ امّی جان اور ابّو جان کے ساتھ ہم سب نے آگے بڑھ کر اُن کا استقبال کیا اور اُنھیں خوش آمدید کہا۔ سردی کا موسم ہونے کی وجہ سے امّی جان نے چائے اور گرم دودھ کے ساتھ گاجر کے حلوے سے اُن کی تواضع کی۔ ہم الگ کمرے میں بیٹھ کر ایک دوسرے سے مشورہ کرنے لگے کہ آج کون سا کھیل کھیلا جائے۔ طے پایا کہ ہر کوئی اپنی پسند کے کھیل کا نام پرچی پر لکھے۔ اُن پرچیوں میں سے ایک اُٹھائی اور کھولی جائے، جس کھیل کا نام نکلے وہی کھیل کھیلا جائے۔ جب منتخب پرچی کھولی گئی تو کھیل کا نام نکلا: "آنکھ مچولی۔"

ہم سب گھر کے ساتھ والے باغ میں چلے آئے۔ اب دھوپ کافی ڈھل چکی تھی اور چھاؤں کی ٹھنڈک کا احساس ہو رہا تھا۔ یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ پٹّی کس کی آنکھوں پر باندھی جائے، ایک بار پھر سب کے نام لکھ کر پرچیاں ڈالی گئیں۔ مائرہ کے نام کی پرچی نکلی۔ ہم نے اُس کی آنکھوں پر پٹّی باندھی اور اُسے گھما کر چھوڑ دیا۔ سب بھاگ کر جلدی سے اِدھر اُدھر چھپ گئے۔ کوئی آواز لگاتا: "مائرہ میں اِدھر ہوں۔" وہ لڑھکتی ہوئی اُدھر کا رخ کرتی تو اچانک کوئی دوسرا بول پڑتا: "مائرہ میں آپ کے بالکل سامنے ہوں"، وہ اُدھر سے اِدھر لپکتی۔ اچانک مَیں مائرہ کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک گملے سے ٹکرا گیا۔

مائرہ نے آواز کی سمت میں ہاتھ مارا اور مَیں پکڑا گیا۔ سب بچّے شور مچانے لگے: ساجد… ! ساجد… ! مائرہ بہت خوش تھی۔ اب میری آنکھوں پر پٹّی باندھے جانے کی باری تھی۔ یوں ہم دیر تک آنکھ مچولی کھیلتے رہے۔ ہم سب نے اس کھیل سے خوب لُطف اُٹھایا۔

ٹھہریے اور بتایئے

- کس دن سکول سے چھٹی تھی؟
- مائرہ کے پاس سے گزرتے ہوئے گملے سے کون ٹکرا گیا؟

سبق سے سیکھا

- آنکھ مچولی ایک مقامی کھیل ہے جو بہت دل چسپ ہے۔

Publishers Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استقبال کرنا	آگے بڑھ کر خوش آمدید کہنا	لُطف	مزہ
طے پایا	فیصلہ ہوا	مَستی	شرارت
لڑھکتی ہوئی	گرتی پڑتی	مُنتخب	چُنی ہوئی، انتخاب کی ہوئی

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے متن کو مدِّ نظر رکھ کر دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) امّی جان نے بتایا کہ ماموں جان اور ممانی جان تشریف لا رہے ہیں اپنے:

(الف) کپڑوں کے ساتھ (ب) نوکروں کے ساتھ (ج) ہم سایوں کے ساتھ (د) بچّوں کے ساتھ

(ii) ماموں جان کے بچّوں کے ساتھ ہماری خوب:

(الف) ٹھنی رہتی ہے (ب) دوستی ہے (ج) مخالفت ہے (د) علیک سلیک ہے

(iii) مُنتخب پرچی کھولی گئی تو کھیل کا نام تھا:

(الف) ہاکی (ب) کرکٹ (ج) آنکھ مچولی (د) گلی ڈنڈا

(iv) اب کافی ڈھل چکی تھی:

(الف) رات (ب) شب (ج) دھوپ (د) چھاؤں

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Vizz Publishers E-Sample ®

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) امّی جان نے کن کے تشریف لانے کا بتایا؟

(ب) ہارن بجنے پر کس نے گیٹ کھولا؟

(ج) امّی جان نے مہمانوں کی تواضع کیسے کی؟

(د) کھیل مُنتخب کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا گیا؟

آپس کی بات

۴ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور آپس میں بات چیت کر کے بتائیں کہ یہ کون سا کھیل ہے اور کھیل کے میدان میں کل کتنے کھلاڑی ہیں؟

لفظوں کی دُنیا

۵ تصویروں کی مدد سے لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

______________ ______________ ______________

اُردو قواعد

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔کالم "الف" میں دیے ہوئے جملے اِمالہ کے بغیر ہیں جب کہ کالم "ب" میں دیے گئے جملے اِمالہ کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
بستہ میں کتابیں ہیں۔	بستے میں کتابیں ہیں۔
جلسہ میں بہت لوگ تھے۔	جلسے میں بہت لوگ تھے۔

۶ اوپر دی ہوئی مثالوں کے مطابق الفاظ کو اِمالہ کے قاعدے کے مطابق بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

یہ آپ ہی کے فائدہ کی بات ہے۔	
قاعدہ قانون کے مطابق چلنا چاہیے۔	
اس لڑکا کو کچھ نہ کہو۔	
وہ بڑے بہانہ کرتا ہے۔	
آپ حوصلہ سے کام لیں۔	

Publishers E-Sample

آؤ پڑھیں

۷ بس سٹاپ پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔

- صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں پھینکیں۔
- اِدھر اُدھر مت تھوکیں۔
- کھانستے اور چھینکتے وقت منھ کو ڈھانپ کر رکھیں۔
- سواری اپنے سامان کی خود حفاظت کرے۔

آؤ لکھیں

۸ آپ اپنے پسندیدہ کھیل کے موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں جو پانچ جملوں پر مشتمل ہو۔

عملی کام

۹ ایک دوسرے کو مقامی کھیل کبڈی کا طریقہ بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ یہ کھیل کہاں کھیلا جاتا ہے اور اِس کے لیے کن اشیا کی ضرورت ہوتی ہے؟

Publishers E-Sample

چھوٹی چیونٹی (نظم)

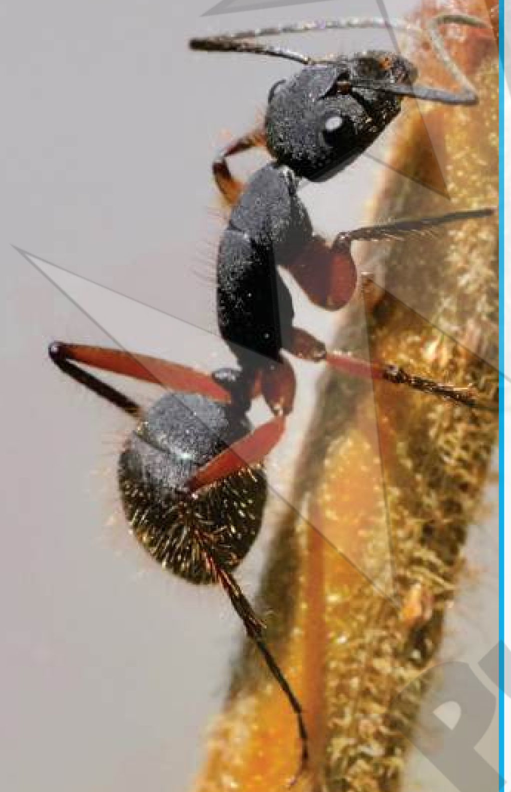

حاصلاتِ تعلُّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہم آواز الفاظ کی دُرست نشان دہی کر سکیں۔
- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِّ عمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- ذرا طویل گُفت گُو یا بات سُن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنے ذاتی ردِّ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے زبانی جوابات دے سکیں۔
- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں بچّوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اِظہار کر سکیں۔
- گُفت گُو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روز مرّہ اُردو بول چال میں حصّہ لے سکیں۔
- سائن بورڈ، ٹریفک کے اِشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کر سکیں۔
- لطیفوں سے محظوظ ہو سکیں اور پہیلیاں بوجھ سکیں۔

سوچ کر بتائیے:

- کیا آپ نے کبھی چیونٹیوں کو قطار اندر قطار چلتے دیکھا ہے؟
- کیا آپ نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں؟

مزید جانیے:

- لگاتار محنت کرنے سے کامیابی ملتی ہے۔

Wizz Publishers E-Sample

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلُّم“ دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچ کر بتائیے“ کے سوالات بچّوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریے اور بتائیے“ کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچّوں سے پوچھیں۔ ”مزید جانیے“ میں دی ہوئی معلومات بھی بچّوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

چھوٹی چیونٹی (نظم)

خاص الفاظ	زِندگانی	فُرصَت	مَشَقَّت	مُنھ	مُہلَت	ہمّت

نہیں کام سے شام تک تجھ کر فُرصت ذرا سی تُو جان اور اُس پر یہ محنت
بہت جھیلتی ہے مشقّت، مصیبت نہیں ہارتی پر کبھی اپنی ہمّت
اری چھوٹی چیونٹی! تجھے آفریں ہے

کبھی کام تُو نے ادھورا نہ چھوڑا کبھی تُو نے تکلیف سے مُنھ نہ موڑا
بہت کام تُو نے کیا تھوڑا تھوڑا ذخیرہ یہ جاڑے کی خاطر ہے جوڑا
اری چھوٹی چیونٹی! تجھے آفریں ہے

نہ کھو وقت سُستی میں، مُہلت ہے تھوڑی وہی کام کر جس سے مالک ہو راضی
کہ جس نے تجھے زندگانی عطا کی یہ عُمدہ سبق ہم کو دیتی ہے چیونٹی
اری چھوٹی چیونٹی! تجھے آفریں ہے

(اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریے اور بتائیے

- مشقّت اور مصیبت کون جھیلتی ہے؟
- چیونٹی ہمیں کیا سبق دیتی ہے؟

نظم سے سیکھا

- چیونٹی ہر وقت کام میں مصروف رہتی ہے۔
- یہ ہمیں محنت کا درس دیتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

نظم پڑھتے ہوئے اساتذہ درست تلفّظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچّوں سے پڑھوائیں۔ "خاص الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر "سبق سے سیکھا" کے تحت بچّوں کو سبق کے اہم نِکات بتائیں اور مزید اہم نِکات بچّوں سے پوچھیں۔

Publishers E-Sample

مشق

نئے الفاظ

۱ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔(زبانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آفریں ہے	شاباش ہے	ذخیرہ	جمع کی ہوئی چیز
جاڑا	سردی کا موسم	زندگانی	زندگی
جوڑا	اکٹھا کیا	مشقّت	سخت محنت

آپ کیا سمجھے؟

۲ سبق کے متن کو مدِّ نظر رکھ کر درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) شام تک کس کو کام سے فرصت نہیں ہے؟

(الف) چیونٹی کو (ب) ابّا جان کو (ج) امّی جان کو (د) ماموں جان کو

(ii) شاعر نے "تجھے آفریں ہے" کس کو کہا ہے؟

(الف) جگنو کو (ب) چھوٹی چیونٹی کو (ج) چڑیا کو (د) ہر کیڑے مکوڑے کو

(iii) تھوڑی کیا ہے:

(الف) مہلت (ب) طاقت (ج) شان (د) شوکت

۳ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شام تک کس کو کام سے فرصت نہیں ہے؟

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ا کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا بچّوں کو درست تلفّظ اور مفہوم بتائیں۔ بعد ازاں بچّوں سے ان الفاظ سے جملے بھی بنوائیں تاکہ وہ روز مرّہ زندگی میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

Wizz Publishers E-Sample

(ب) کیا چھوٹی چیونٹی کبھی ہمّت ہارتی ہے؟

(ج) تھوڑا تھوڑا کرکے بہت سا کام کون کرلیتا ہے؟

آپس کی بات

۴ چلتی ہوئی چیونٹیاں دیکھ کر بتائیں کہ چیونٹیاں کیسے چلتی ہیں؟

۵ چیونٹیوں کو قطار اندر قطار چلتے دیکھنے سے آپ کو کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

لفظوں کی دُنیا

۶ دیے ہوئے الفاظ غور سے سُنیں۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کا ہم آواز لفظ معمّے میں تلاش کریں اور سامنے لکھیں۔

	ان		رات	دام	شام
	چال		یا		دن

ل	ا	ج	پ	ب	ک
	ث	ٹ	ٹ	س	ا
م	ا	ک	ج	ا	ر
ڈ	د	ح	ح	ت	چ
ز	ڑ	ن	ک	ر	ذ

اُردو قواعد

۷ نمایاں کیے گئے الفاظ میں واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنا کر جملہ مکمل کریں۔

(الف) ایک **بچّہ** سبق سنا رہا تھا اور باقی تمام ________ سبق سن رہے تھے۔

Wizz Publishers E-Sample

(ب) میری کتاب تو یہ ہے، آپ لوگوں کی __________ کہاں ہیں؟

(ج) چیونٹیاں قطار میں چل رہی تھیں، ان سے ایک __________ پانی میں گر گئی۔

(د) گھر کے تمام دروازے بند تھے، صرف ایک __________ کھُلا تھا۔

(ہ) درختوں پر پرندے بیٹھے تھے ایک __________ پر کوئی __________ نہ تھا۔

آؤ پڑھیں

۸ دی ہوئی پہیلیاں بوجھیں۔

- کام ہے اس کا چلتے رہنا — اس کے دم سے سب کا جینا
- آوازیں تو خوب سنائے — لیکن اپنی شکل چھپائے
- تن کا ہلکا سر کا بھاری — چوٹ لگانے میں وہ کاری
- دھرتی کی وہ پیاس بجھائے — بیٹھ کے بادل میں وہ آئے
- گاؤں سے آئے دو ملنگ — سبز ٹوپیاں جامنی رنگ

آؤ لکھیں

۹ دی ہوئی تصویر کے بارے میں چار جملے لکھیں۔

____

____

____

____

عملی کام

۱۰ چیونٹیوں سے نظم و ضبط کا درس ملتا ہے۔ ڈرامائی انداز میں جماعت میں پیش کریں۔

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی درج کیے ہیں جو متن میں مراد لیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱	حمد
اَفضل	زیادہ اچھا
داتا	دینے والا
ڈالی	ٹہنی، شاخ
عالَم	دُنیا، جہان
سبق نمبر:۲	نعت
اِطاعت	فرماں بردار
حَکَم	فیصلہ کرنے والا
سراپا	تمام تر
سعادت	نیکی، بھلائی
سبق نمبر:۳	بچّوں پر حضورِ اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفقت
بے حد	بہت زیادہ
شفیق	شفقت کرنے والا
سبق نمبر:۴	وقت کی پابندی
اَثَر	نتیجہ
بھلائی	بہتری
وقت کی پابندی	کام وقتِ مقرّرہ پر کرنا

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۶	سیر وسیاحت
اَفزائش	بڑھوتری، کثرت
تربیّت	تعلیم، پرورش
دعاگو رہنا	دعا کرتے رہنا
دل کش	خوب صورت، دل موہ لینے والا
سیّاحتی مقام	گھومنے پھرنے یا سیر کرنے کی جگہ
شاد	خوش، مسرور
سبق نمبر:۷	بادل (نظم)
ٹرّانا	مینڈکوں کی آواز
راگ	گیت
گرج	بادلوں کی آواز
مینھ	بارش
سبق نمبر:۸	عظیم راہ نُما
بانی	بنانے والا
راہ نُما	راہ دِکھانے والا
مُفاد	فائدہ
مُنتخب	چُنا ہوا

Publishers E-Sample

الفاظ	معانی
سبق نمبر:۱۰	اچھے اخلاق (نظم)
چلن	دستور، قاعدہ
چمن	باغ
شرافت	نیک طبیعت
صداقت	سچّائی
سبق نمبر:۱۲	پودے لگائیں
آلودہ	گندہ، خراب
پُرجوش	جوش سے بھرے ہونا
سبب	وجہ
شجرکاری	درخت لگانا
سبق نمبر:۱۴	قائدِ اعظمؒ (نظم)
آن	شان، شوکت
درس	سبق
سرخوشی	بہت زیادہ خوشی
سعادت	خوش قسمتی
سبق نمبر:۱۵	ماحول اور صحّت
جراثیم	بیماری پیدا کرنے والے ننّھے جاندار
لگاتار	کسی کام کا رُکے بغیر جاری رہنا
ماحول	اِرد گرد
وَبا	پھیلنے والی بیماری
سبق نمبر:۱۶	ٹریفک کے اُصول
بِلاوجہ	بغیر کسی وجہ کے

الفاظ	معانی
پھُرتیلے	چُست، ہوشیار
دھاریاں	لکیریں، لائنیں
مزید	اور، زیادہ
سبق نمبر:۱۸	ریل کا سفر
پلیٹ فارم	مسافروں کے اُترنے چڑھنے کی جگہ
چھُک چھُک	ریل گاڑی کے چلنے کی آواز
لمحہ بھر کے لیے	تھوڑی دیر کے لیے
منظر	خُوب صُورت چیز
سبق نمبر:۱۹	ایمان داری (نظم)
بازی لے جانا	جیت جانا
پانی پانی ہونا	سخت شرمندہ ہونا
جواں مرد	بہادر، دلیر
ڈَلیا	چھوٹی سی ٹوکری
سبق نمبر۲۰	آنکھ مچولی
استقبال کرنا	آگے بڑھ کر خوش آمدید کہنا
لڑھکتی ہوئی	گرتی پڑتی
مَستی	شرارت
مُنتخب	چُنی ہوئی، انتخاب کی ہوئی
سبق نمبر:۲۲	چھوٹی چیونٹی (نظم)
آفریں ہے	شاباش ہے
جوڑا	اکٹھا کیا
زندگانی	زندگی

Publishers E-Sample